ہنگامی صورتحال کیلئے

سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی
اسلامی جمہوریہ پاکستان

جملہ حقوق بحق NDMA محفوظ ہیں

مؤلفین: بریگیڈیئر کامران ضیاء، کرنل رضا اقبال

ادارت: کرنل رضا اقبال، فرحان احمد، افشیں ذیشان

تکنیکی معاونت: فرحان احمد، فیاض حسین شاہ

سن اشاعت : جون 2014ء

پرنٹر: منزل پرنٹرز۔ اسلام آباد

پیش لفظ

ہم ناگہانی آفات کو مکمل طور پر روک تو نہیں سکتے لیکن ہنگامی حالات کے لیے تیاری کر کے ان کے اثرات کو کم ضرور کر سکتے ہیں۔ کئی سالوں سے مقامی، صوبائی اور مرکزی حکوتیں شہریوں کی قیمتی جانوں کے بچاؤ اور حفاظت کی کوشش کر رہی ہیں۔ آفات سے نبرد وآزما ہونے کا منظّم اور مربوط طریقہ کار اِسی سلسلے کا ایک موضوع ہے۔ ناگہانی آفات سے نمٹنے کے لیے پہلے سے منصوبہ بندی کرنا اس کا سب سے اہم پہلو ہے کیونکہ ایسے لمحات میں جب آفات آچکی ہوں تو ہنگامی کاروائیوں کے لیے فوری فیصلے کرنا اور انھیں ایک موثر اور مربوط انداز میں سرانجام دینا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے اِس امر کی اشد ضرورت ہے کہ شہریوں اور متعلقہ اداروں کو کوئی بھی آفت آنے سے پہلے اِس سے پیدا ہونے والی صورت حال سے بہتر اور موثر انداز سے نمٹنے اور صحت وسلامتی کے لیے درکار تمام مہارتوں سے روشناس کروایا جائے۔ ماضی میں قدرتی آفات کے بعد تجربات جیسے زلزلہ اور سیلاب کے مسائل ایسے نمایاں طور پر ابھرے ہیں کہ ان کے متعلق ہر طرح کی آگاہی حاصل کرنا اور ان سے نبرد آزما ہونے کے لیے اداروں کو ہر وقت تیار رکھنا ضروری ہو گیا ہے۔ ضروری مہارتیں اور معلومات حاصل کر کے خطرات کے نقصانات کو پیشگی طور پر کم کرنے کے علاوہ ہنگامی حالات کی صورت میں بہت سی انسانی جانوں کے ضیاع کو بھی روکا جا سکتا ہے۔ دی گئی ہدایات کی روشنی میں متعلقہ ادارے ہنگامی حالات کے دوران جلد اور بہتر فیصلے کر کے احسن طریقے سے ہنگامی امدادی سرگرمیوں میں جوش وجذبے سے حصہ لے سکیں گے۔

امید کی جاتی ہے کہ متعلقہ ادارے ہنگامی صورت حال کے لیے سٹینڈنگ پروسیجر کا مطالعہ کر کے شہریوں اور متاثرہ علاقوں تک امداد پہنچانے میں اپنا کردار احسن طریقے سے نبھائیں گے۔

میجر جنرل محمد سعید علیم
چیرمین این ڈی ایم اے

یونٹ	عنوان	صفحہ نمبر
ا.	SOPصوبائی اور ضلعی سطح پر	
1.1	صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی	7
1.2	ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی	7
1.3	محکمہ صحت	10
1.4	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ(PHED)	12
1.5	محکمہ تعلیم	14
1.6	محکمہ زراعت	15
1.7	محکمہ لائیوسٹاک	17
1.8	محکمہ آبپاشی	18
1.9	ورکس اینڈ سروس ڈیپارٹمنٹ	20
1.10	محکمہ خوراک	20
1.11	مائنز اور منرلز ڈیپارٹمنٹ	21
1.12	محکمہ صنعت	22
1.13	ریونیو ڈیپارٹمنٹ	24
1.14	سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ	27
1.15	سول ڈیفنس	27

یونٹ	عنوان	صفحہ نمبر
1.16	لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ	28
1.17	معلومات اور محکمہ ثقافت	29
1.18	پولیس	29
1.19	ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ	30
1.20	تحصیل میونسپل انتظامیہ (TMA)	30
1.21	ثقافتی، سماجی بھلائی اور سیاحت کا ادارہ کلچرل، سوشل ویلفیئر اینڈ ٹورزم ڈیپارٹمنٹ	32
1.22	واسا (واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی) WASA	34
1.23	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی / اتھارٹی	34
1.24	پاکستان ریلوے	35
1.25	میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ	35
1.26	واپڈا	36
.2	**زلزلہ**	
2.1	زلزلے سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر	38
2.2	مخدوش عمارتوں سے انخلاء	41
2.3	ملبے میں پھنس جانے کی صورت میں عمومی ہدایات	41

یونٹ	عنوان	صفحہ نمبر
2.4	خاندان کے لیے آفات سے بچاؤ کی منصوبہ بندی	42
2.5	عملی اقدامات	43
.3	**سیلاب**	
3.1	خطرے کی پیشگی اطلاع دینا	47
3.2	کم ترقی یافتہ علاقوں میں وارننگ کے طریقے	49
3.3	پیشگی اطلاع اور عملی تدابیر	49
3.4	تلاش اور بچاؤ کی تدابیر اور ہنگامی اقدامات	53
3.5	سیلاب اور پانی سے بچاؤ	56
3.6	انسیڈنٹ کمانڈ اور ٹیم سٹرکچر	58
3.7	انسیڈنٹ ٹیم کا ڈھانچہ (Incident Team Structure)	61

ملحقہ	عنوان	صفحہ نمبر
-1	چیک لسٹ برائے ضروری سامان	64
-2	سیلاب سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات	67

یونٹ 1

SOP صوبائی اور ضلعی سطح پر

1.1 صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

- صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ پالیسی کی تیاری۔
- قومی پالیسی، قومی منصوبے اور صوبائی منصوبے (ڈیزاسٹر مینجمنٹ) کے اطلاق کے عمل کا جائزہ لینا۔
- صوبے کے مختلف حساس علاقوں کا جائزہ لینا۔
- صوبائی اور ضلعی محکموں کے لئے رہنما اصول مرتب کرنا۔
- سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر تیاری کا جائزہ لینا۔
- ڈیزاسٹر کی صورت میں رسپانس کے عمل میں فعال کردار ادا کرنا۔
- عوامی کی آگاہی اور تربیت کیلئے مہم چلانا۔
- ضلعی انتظامیہ کو تکنیکی مدد فراہم کرنا۔
- ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے متعلق تمام مالی معاملات کے سلسلے میں صوبائی حکومت کی مدد کرنا۔
- تعمیراتی اصولوں کے اطلاق کے عمل کا جائزہ لینا۔

1.2 ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کے لیے تیاری کی منصوبہ بندی کو پایہء تکمیل تک پہنچانا۔

- ضلعی سطح پر سرچ اینڈ ریسکیو، جگہ خالی کروانے اور ہنگامی حالات سے نبرد آزما ہونے کے لیے ٹیمز کی تشکیل۔
- زیادہ خطرے والے جغرافیائی علاقے، آبادیوں اور ممکنہ متاثر ہونے والے وسائل کی نشاندہی۔
- سرکاری عمارتوں کا سروے تاکہ ناگہانی آفت کے وقت انہیں پناہ اور امدادی کاروائیوں کا مرکز بنایا جا سکے۔ ان تمام عمارات میں بنیادی سہولیات کا موجود ہونا ضروری ہے جیسے کہ پانی، صفائی وغیرہ۔
- سٹاف، رضا کار، سامان کی موجودہ صورت حال (ضلع، تحصیل، یوسی سطح پر) کا تحریری ریکارڈ۔
- قدرتی آفات سے نبرد آزما ہونے کے لیے عوام کے لیے آگاہی اور تربیتی پروگرامز کا انعقاد۔
- خبردار کرنے والی معلومات کی عوام تک رسائی کے لیے رابطے کے نظام کی تیاری۔
- ضروری امدادی سامان کا ذخیرہ یا مختصر وقت میں سامان کی یقینی فراہمی کی منصوبہ بندی۔
- غیر سرکاری اور رضا کار سماجی تنظیموں اور آبادیوں کی ایمرجنسی رسپانس اور تیاری میں شمولیت کی حوصلہ افزائی۔
- ناگہانی آفت کا سامنا کرنے کے لیے موئثر مقامی نظام کی ترویج۔
- سرکاری ملازمین منتخب نمائندگان، عوام، رضا کاروں، این جی اوز (NGO's) کے لیے تربیتی پروگرام۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سنٹر کو فعال کرنا۔
- تمام ضلعی سطح کے اداروں کو ایمرجنسی رسپانس کی تیاری کے لیے خبردار کرنا اور تیاری کی کوارڈینیشن کے لیے تنظیم نو۔
- ترجیحی بنیادوں پر جگہ خالی کروانا۔
- قدرتی آفت سے متاثرہ علاقوں کا تجزیہ کرنا تا کہ نقصانات کا تخمینہ لگایا جا سکے۔
- امدادی آپریشن کے لیے مطلوبہ وسائل کا تفصیلی منصوبہ تیار کرنا اور NDMA اور PDMA کو آگاہ کرنا۔
- خوراک، پینے کا پانی، طبی سہولیات، متاثرہ افراد تک پہنچانا۔
- طبی، سرچ اینڈ ریسکیو اور ایمرجنسی رسپانس ٹیمز کی فوری تعیناتی۔
- امدادی کیمپ قائم کرنا اور کیمپس میں امدادی سامان کی فوری ترسیل۔
- PDMA اور NDMA کے ساتھ وسائل کی تعیناتی میں تعاون کرنا۔
- بین الاقوامی این جی اوز (INGO's)، اقوام متحدہ (UN) کے اداروں اور دیگر تنظیموں سے رسپانس کے وسائل کی ترسیل کے لیے مدد فراہم کرنا۔
- شکایت کے نظام کی تشکیل اور ضلعی سطح پر ایمرجنسی آپریشن سیل کا قیام۔
- عوام اور میڈیا کے لیے بروقت معلومات کی فراہمی۔
- ابتدائی بحالی کے پروگرام کے لیے تفصیلی تجزیہ کرنا اور پروپوزل تیار کر کے NDMA اور PDMA کو دینا۔
- موجودہ صورت حال کی رپورٹ روزانہ اور ہفتہ وار NDMA، PDMA اور پاکستان آرمی کو فراہم کرنا۔

1.3 محکمہ صحت

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کے لیے منصوبہ بندی کی جائے۔
- مختلف ناگہانی آفات کے لیے الگ الگ منصوبوں کو ضلعی سطح پر تیار کیا جائے۔ تیاری اور ایمرجنسی رسپانس کے لیے وسائل تفویض کیئے جائیں۔
- ڈاکٹروں کی موبائل ٹیم صحتی مراکز کے ساتھ پہلے ہی تیار کی جائے اور تمام ڈاکٹرز کو ضلع میں ممکنہ آفت کی صورت میں ان کے فرائض سے آگاہ کیا جائے۔ ادویات اور انجکشن سٹاک میں رکھے جائیں۔ جیسے کہ سانپ کے کاٹنے سے بچاؤ کی دوائی، ہیضہ سے بچنے کا ٹیکہ وغیرہ۔ باقاعدگی سے ایمبولینسز کی حالت کا معائنہ کیا جائے۔
- ضلعی سطح پر محکمہ صحت کے سامان کو اکٹھا کیا جائے جن میں لیبارٹریز، ایکسرے مشینز، سرجری کے آلات، آکسیجن سلنڈرز، ایمبولینس وغیرہ شامل ہیں صحت کی سہولیات جیسے کہ نجی ہسپتال، این جی اوز (NGO's) کے صحتی مراکز، ایدھی ٹرسٹ، پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی (PRCS)، کیمسٹ کی دکانوں وغیرہ کا ریکارڈ رکھا جائے۔
- ابتدائی طبی امداد کی تربیت تمام متعلقہ سکاؤٹس، گرلز گائیڈ اور مقامی این جی اوز کے افراد کو ضلعی سطح پر فراہم کی جائے۔ صحت اور صفائی سے متعلق مواد کو مقامی زبانوں میں بھی شائع کیا جائے۔
- علاقے کی لیڈی ہیلتھ ورکرز (وزیراعظم کے پروگرام) کے ساتھ تعاون کیا جائے۔

- NGOs, CBOs اور دیگر سماجی اور فلاحی تنظیموں کی لِسٹ تیار کی جائے۔
- ہنگامی منصوبہ بندی اور ایمرجنسی رسپانس میں اُن کی شمولیت کو ممکن بنایا جائے۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں ایک نمائندہ ہمہ وقت تعینات کیا جائے۔ تاکہ بروقت رسپانس کیا جاسکے۔
- صحت سے متعلقہ تمام سہولیات کے نقصانات کا تخمینہ لگایا جائے۔تمام موجودہ صحت کی سہولیات کو ایمرجنسی رسپانس میں فراہم کیا جائے۔
- زخمی لوگوں کو طبی امداد فراہم کی جائے اور اُن کو مزید علاج کے لیئے ہسپتال تک پہنچایا جائے۔میڈیکل کیمپ لگائے جائیں۔موبائل اور دیگر کلینک میں میڈیکل تنظیموں کی ٹیمز تعینات کی جائیں۔
- کیمونٹی بیس تنظیموں (CBOs) مقامی اور بین الاقوامی NGO's اور دیگر اداروں کو صحت کی سہولیات (فراہم کرنے کے عمل) میں شامل کیا جائے۔ وبائی امراض پر نظر رکھی جائے اور کسی بھی وبا کا سامنا کرنے کیلیئے تیار رہا جائے۔
- PHED سے امدادی کیمپوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی سہولیات میں مدد کی جائے۔صحت سے متعلقہ سہولیات کی بحالی کا منصوبہ بنایا جائے اور صوبائی ادارہ صحت کو فنڈنگ حاصل کرنے کیلیئے پیش کیا جائے۔
- رسپانس کے وقت حاصل ہونے والے تجربات کو ریکارڈ میں رکھا جائے اور صوبائی محکمہ صحت اور DDMA کو اِن سے آگاہ کیا جائے تاکہ ان کو مستقبل کی منصوبہ بندی میں بھی شامل کیا جائے۔

1.4 پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (PHED)

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی جائے۔
- ناگہانی آفات کے لیئے الگ الگ منصوبہ تیار کیا جائے اور ہنگامی منصوبہ بندی اور ایمرجنسی رسپانس کے لیئے وسائل تفویض کیئے جائیں۔
- جنریٹرز، خیمے، پمپس اور اس سے متعلق مشینری پائپ اور اُن کو لگانے کا انتظام، پانی ذخیرہ کرنے کی ٹینک اور پانی صاف کرنے کی اشیاء کو سٹاک میں رکھا جائے۔
- تمام صاف پانی مہیا کرنے اور گندے پانی کے اخراج کے طریقوں کی لِسٹ بنائی جائے۔ اور یہ خیال رکھا جائے کہ یہ سب انتظامات کیے جائیں۔
- DDMA سے ضلعی اور تحصیل کی سطح پر سرکاری عمارات کی لِسٹ حاصل کی جائے جن کو ایمرجنسی کے وقت پناہ گاہوں کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔ اِن عمارات میں پانی اور صفائی کا موثر انتظام ہونا چاہیئے۔
- پانی کو مختلف طریقوں کے استعمال سے آلودہ ہونے سے بچایا جائے اور متاثرہ علاقوں میں صحت کے متعلق مسائل کی آگاہی دی جائے۔
- پانی اور صفائی سے متعلق مواد شائع کیا جائے۔
- عوام، امدادی کاروائیاں انجام دینے والے افراد اور مقامی CBOs/NGOs کے لیے آگاہی کے پروگرام تشکیل دیئے جائیں۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں ایک نمائندہ تعینات کیا جائے۔
- پانی اور صفائی کے متاثرہ سہولیات کا تجزیہ کیا جائے۔ اور اِن کی جلد سے جلد بحالی کا منصوبہ بنایا جائے۔
- امدادی کیمپوں میں پانی صاف کرنے کے نظام کو فعال بنایا جائے اور صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔
- متاثرہ آبادی کے لیئے پانی کے نئے نظام کے لیئے ٹیمز تعینات کی جائیں۔
- پانی کا معیار باقاعدگی سے چیک کیا جائے تاکہ صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔
- یہ خیال رکھا جائے کہ تمام امدادی کیمپوں میں پانی کے نکاس کا بہترین انتظام ہو اور کسی بھی مسئلے کی صورت میں اُس کا فوری طور پر حل کیا جائے۔
- مقامی اور بین الاقوامی این جی اوز (NGO's / INGO's) کی ایمرجنسی میں پانی اور صفائی کی سہولیات فراہم کرنے میں مدد کی جائے۔
- گندگی کی وجہ سے کسی بھی قسم کے وبائی امراض کے پھیلنے پر نظر رکھی جائے۔ اور اس قسم کی صورت حال کا سامنا کرنے کے لیے تیاری رکھی جائے۔
- ایک تفصیلی رپورٹ تیار کی جائے اور تمام متعلقہ اداروں کو بھیجی جائے۔ رسپانس کے دوران حاصل ہونے والے تجربات کو ریکارڈ میں رکھا جائے اور مستقبل کی منصوبہ بندی میں استعمال کیا جائے۔

1.5 محکمہ تعلیم:

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی جائے۔
- ناگہانی آفات کے لیئے الگ الگ منصوبے بنائے جائیں اور ہنگامی تیاری اور ایمرجنسی رسپانس کے لیے وسائل تفویض کیئے جائیں۔
- سکولز کی عمارات وہاں موجود کمروں کی تعداد پانی اور صفائی کی سہولیات کا ریکارڈ رکھا جائے اور DDMA کو آگاہ کیا جائے۔
- سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی (PRCS) کے تعاون سے اساتذہ اور طلباء کے لیئے تربیت کا اہتمام کیا جائے۔
- PHED سے ممکنہ متاثرہ ہونے والے اضلاع کی سکول کی عمارت میں پانی کی فراہمی اور صفائی کے انتظامات کے لیے مدد حاصل کی جائے۔
- ہنگامی منصوبہ بندی کے لیئے DDMA سے تعاون کیا جائے۔
- ضلعی سطح پر سٹیشنری سکول کی کتابوں اور متعلقہ سامان کی فراہم کرنے والے افراد کی لسٹ تیار کی جائے۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں ایک نمائندہ تعینات کیا جائے۔
- سکول کے حالات کا معائنہ کیا جائے۔ جلد ابتدائی بحالی کے منصوبوں کو تشکیل دیا جائے۔
- رضاکار اساتذہ اور طلباء کو ایمرجنسی رسپانس کی صورت میں DDMA

کی مدد کرنے کے لیئے تعینات کیا جائے۔

- رضا کار اساتذہ اور طلباء سے مقامی علاقوں میں امدادی سامان کی تقسیم کرنے میں مدد لی جائے۔
- موبائل سکولز اور خیموں میں بچوں کی تعلیم جاری رکھی جائے۔

1.6 محکمہء زراعت

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی صورت حال کا سامنا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کرنا۔
- مختلف ناگہانی آفات کے لیئے الگ الگ منصوبے تیار کرنا اور ہنگامی تیاری اور ایمرجنسی رسپانس کے لیئے وسائل تفویض کرنا۔
- کسان طبقے کے ساتھ ملاقات کرنا تاکہ آفات کی صورت میں فصلوں کی انشورنس کے فوائد بتائے جاسکیں۔
- تجربات کی بنیاد پر قحط کی پیشگی اطلاع دینے والے عوامل کی نشاندہی کرنا۔
- قحط کے حالات میں کسانوں کو پیشگی اطلاع دینے والے نظام کو تشکیل دینا۔
- زراعت کے محکمے کے عملے کی ہنگامی حالت اور رسپانس کی صورت میں تربیت کا اہتمام کرنا۔
- سامان، عملے، گاڑیوں اور زراعتی اشیاء مہیا کرنے والے افراد کی لِسٹ تیار کرنا۔ ہر چھ مہینے بعد اس کا جائزہ لینا اور DDMA کو آگاہ کرنا۔
- فصلوں پر کیڑے مکوڑوں کے حملے کے متعلق تربیتی پروگرامز کا انعقاد کرنا۔

- سیلاب اور قحط کا سامنا کرنے والے بیجوں اور چارے کی فصل کی ترویج کرنا۔
- مقامی افراد اور کسان طبقے میں ممکنہ آفت کی صورت میں حفاظتی اقدامات کے متعلق شائع مواد بانٹنا۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں ایک نمائندہ تعینات کرنا۔
- فصلوں کو پہنچنے والے نقصانات کا ابتدائی تخمینہ لگانا۔
- کسانوں کو فصلوں کی حفاظت کے لیے مشینری فراہم کرنا۔
- سمندری طوفان، قحط اور سیلاب کی صورت میں فصلوں کی حفاظت کے متعلق کسانوں کو تکنیکی رہنمائی فراہم کرنا۔
- محکمہ زراعت کے عملے، موجودہ ذرائع ابلاغ جیسے کہ اخبارت، ٹی وی، ریڈیو چینلز کے ذریعے کھڑی فصلوں کی حفاظت کے لیئے پیغامات پر نظر رکھنا اور کسی بھی مسئلے کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا۔
- بارش / سیلاب کے موسم میں محکمہ آبپاشی سے مدد لینا۔ اگر ضروری ہو تو زراعت کے شعبے میں جلد بحالی کا منصوبہ بنانا۔
- تفصیلی رپورٹ تیار کرنا اور متعلقہ اداروں کو بھیجنا ایمرجنسی میں حاصل ہونے والے تجربات کو ریکارڈ میں رکھنا اور مستقبل کی منصوبہ بندی میں استعمال کرنا۔

1.7 محکمہء لائیوسٹاک

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیئے منصوبہ تیار کرنا۔
- مختلف آفات کے لیے الگ الگ منصوبے تیار کرنا اور وسائل تفویض کرنا۔
- ضلعی ہیڈ کوارٹر میں ضروری ویکسین کا سٹاک رکھنا۔
- آفات سے متاثر ہونے والے علاقوں میں مویشیوں کے کیمپوں کے لیے مناسب جگہ کی نشاندہی کرنا۔ منصوبہ بنا کر DDMA سے شیئر کرنا۔
- ضلعی سطح پر عملے، گاڑیوں، ویٹرنری ادویات اور جانوروں کی خوراک کی لسٹ تیار کرنا، ہر چھ مہینے بعد تمام سامان کو چیک کرنا اور DDMA کو آگاہ کرنا۔
- خواتین اور مقامی افراد کیلیئے جانوورں کی ابتدائی طبی امداد کیلیئے تربیت کا اہتمام کرنا۔
- سائیکلون، قحط اور سیلاب سے متاثر ہونے والے ممکنہ علاقوں میں لائیوسٹاک ویکسین موجود رکھنا۔
- لائیوسٹاک مالکان کے لیے سالانہ ویکسین موجود رکھنا۔
- ویٹرنری کے عملے اور خواتین کے لیے لائیوسٹاک پلان تیار کرنا اور مقامی افراد میں شائع مواد تقسیم کرنا۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں اپنا نمائندہ تعینات کرنا۔
- لائیوسٹاک کا تخمینہ لگانا۔
- موبائل ویٹرنری کیمپ لگانا۔ قحط سائیکلون اور سیلاب کی صورت میں ویکسین،

کیڑوں سے بچاؤ کی ادویات کی موجودگی لازم ہے۔

- ہنگامی حالات خاص طور پر قحط میں جانوروں کی خوراک کم قیمت پر فراہم کرنا۔
- ہنگامی صورت کے دوران حالات کا معائنہ کرنا۔
- زیادہ عرصہ تک قحط کی صورت میں چارہ، کیڑوں سے بچاؤ کی ادویات، جانوروں کے لیے ویکسین کی فراہمی کو یقینی بنانا۔ کسی بھی وبائی مرض کے آغاز پر نظر رکھنا۔ اور ایسی کسی صورت حال کا سامنا کرنے کے لیے مکمل تیار رہنا۔
- لائیوسٹاک کی بحالی کا ابتدائی منصوبہ بنانا اگر ضرورت ہو۔
- تفصیلی رپورٹ تیار کرنا اور متعلقہ اداروں کو بھجوانا۔ رسپانس کے دوران حاصل کیے گئے تجربات کا ریکارڈ رکھنا اور مستقبل کی منصوبہ بندی میں شامل کرنا۔

1.8 محکمہء آبپاشی

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیئے منصوبہ تیار کرنا۔
- مختلف ناگہانی آفات کے لیئے الگ الگ منصوبے بنانا اور ہنگامی تیاری اور رسپانس کے لیئے وسائل تفویض کرنا۔
- بھاری مشینری، گاڑیوں کا ریکارڈ رکھنا جو آفات کی صورت میں استعمال ہوسکتی ہیں۔ تعمیری کام میں استعمال ہونے والی اشیاء جیسے کہ پتھر، بانس، سیمنٹ کے تھیلے وغیرہ مہیا کرنے والے افراد کی لِسٹ تیار کرنا۔ اِس لسٹ کو باقاعدگی سے چیک کرنا اور ہر چھ مہینے بعد DDMA کو آگاہ کرنا۔
- نہروں کے دونوں اطراف سے درختوں کے کٹاؤ روکنے کیلیئے اقدامات کرنا۔
- نہروں کے اطراف میں درخت لگانے اور زرخیز مٹی کو بچانے کے لیئے محکمہ

- پانی کے بہاؤ کو متوازن رکھنے کے لیئے آلات نسب کرنا اوران کا باقاعدگی سے معائنہ کرنا۔کسانوں کی تنظیموں اور DDMA کو آگاہ کرنا۔
- نہروں کے شگافوں کو بھرنے کے لیے بروقت کاروائی کرنا۔
- کسانوں کی تنظیموں کے تعاون سے پانی کے بہاؤ اور نہروں کے شگافوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنا۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سنٹر میں اپنا نمائندہ تعینات کرنا۔
- آبپاشی کے ذرائع کے نقصانات اور شگافوں کا تخمینہ لگانا اور بحالی کے منصوبے بنانا۔
- نہری پانی کے بہاؤ کا معائنہ کرنا۔ DDMA اور کسانوں کو مقامی ذرائع ابلاغ اور آبپاشی کے عملے کے ذریعے معلومات فراہم کرنا۔
- متاثرہ افراد کو کشتیاں فراہم کرنا۔
- بارشوں کے موسم میں آبپاشی کے عملے کو نہروں پر تعینات کرنا۔
- شگافوں کو فوری طور پر بھرنے کے لیئے اقدامات کرنا۔
- کسانوں کی تنظیموں سے پانی کے راستوں کے متعلق معلومات حاصل کرنا۔
- رسپانس میں حاصل ہونے والے تجربات کا ریکارڈ رکھنا اور DDMA اور صوبائی محکمہ آبپاشی سے شیئر کرنا۔
- مستقبل کی منصوبہ بندی میں ان تجربات کو شامل کرنا۔

1.9 ورکس اینڈ سروس ڈیپارٹمنٹ

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ضلعی سطح پر ہنگامی حالات کے لیئے منصوبہ بندی کرنا۔
- تمام اثاثہ جات کا ریکارڈ رکھنا جیسے کہ سامان، مشینری جو ضلعی سطح پر محکمے میں موجود ہوں ۔نجی ذرائع کی لِسٹ بھی تیار کرنا۔
- ضلع میں آفات سے متاثر ہونے والے ممکنہ علاقوں کی نشاندہی کرنا۔مشینری فراہم کرنے کے لیئے منصوبہ تیار کرنا۔
- ملبے کو صاف کرنے کے لیے مشینری اور سامان فراہم کرنا۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں ایک نمائندہ تعینات کرنا۔
- سڑکوں ، پلوں اور دیگر ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگانا۔
- ملبہ صاف کرنے کے لیئے عملے کو تعینات کرنا۔
- پاک آرمی کی سڑکیں صاف کرنے، ملبہ ہٹانے اور ڈھانچے کی بحالی میں مدد کرنا۔

1.10 محکمہ خوراک (فوڈ ڈیپارٹمنٹ)

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کرنا۔
- ہنگامی حالات کے لیے وسائل تفویض کرنا۔

- ضلع کے گوداموں اور ویئر ہاوسز کی لسٹ تیار کرنا۔
- ضلع کے گوداموں اور ویئر ہاوسز میں موجود گندم کے ذخیرہ کا ریکارڈ رکھنا اور DDMA سے شیئر کرنا۔
- سیلاب کے خطرے سے گوداموں کے بچاؤ کو یقینی بنانا۔
- خوراک کے ذخیرے کو خراب ہونے سے بچانا۔
- PDMA کے ساتھ خوراک کے ذخیرہ سے متعلق معلومات شیئر کرنا۔

ب ایمرجنسی رسپانس

- گوداموں اور ویئر ہاوسز میں موجود گندم کے ذخیرہ کی حفاظت کرنا۔
- DDMA کو سٹاف کی موجودہ صورتِ حال سے آگاہ کرنا۔
- سیکرٹری محکمہ خوراک کے احکامات کے مطابق DDMA کو گندم فراہم کرنا
- سبسڈائزڈ / مفت خوراک کی متاثرہ آبادی میں تقسیم کے عمل میں DDMA کی مدد کرنا۔

1.11 مائنز اور میزل ڈیپارٹمنٹ (محکمہ کان کنی اور معدنیات)

الف ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیے منصوبہ بندی کرنا۔
- ہنگامی حالات اور رسپانس کے لیئے وسائل تفویض کرنا۔
- احتیاطی تدابیر کو یقینی بنانا جیسا کہ کام کے دوران ماسک پہننا اور ضروری حفاظتی سامان کا استعمال کرنا خطرے کی پیشگی اطلاع کی علامات کے بارے میں

عملے کو آگاہ کرنا، حفاظتی تدابیر اور تربیتی پروگراموں کی منصوبہ بندی میں عملے کو شامل کرنا۔ ممکنہ خطروں سے بچنے کے لیے عملے کو تربیت فراہم کرنا۔
سرچ اور ریسکیو ٹیمز کو تعینات کرنا۔

- تمام عملے کی انشورنس کو یقینی بنانا اور عملے کے حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانا۔

ب ایمرجنسی رسپانس

- صورت حال کا جائزہ لینا۔
- سرچ اور ریسکیو ٹیمز کو تعینات کرنا۔ کان میں آگ لگنے کی صورت میں فائر بریگیڈ کے عملے کے ساتھ تعاون کرنا۔
- سرچ اور ریسکیو فوری طور پر شروع کرنا زخمی افراد کو ابتدائی طبی مداد فراہم کرنا اور اِنہیں ہسپتال منتقل کرنا۔
- جان سے ہاتھ دھونے یا معذور ہونے کی صورت میں عملے کے افراد کے لیے مالی مدد تجویز کرنا۔

1.12 محکمہ صنعت (انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ)

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کے لیئے منصوبہ بندی کرنا۔
- ہنگامی حالات اور رسپانس کے لیے وسائل تقویض کرنا۔
- ان تمام صنعتوں کی لسٹ بنانا جو ناگہانی آفات کی صورت میں متاثر ہو سکتی ہیں۔
- مشینری کی باقاعدہ جانچ پڑتال کرنا۔

- ایمرجنسی رسپانس کے لیئے SOPs تیار کرنے میں صنعت کے مالکان اور انتظامیہ کی مدد کرنا۔
- تمام صنعتوں کا قانون کے مطابق تعمیر اور آفت آنے کی صورت میں عملے کے ہنگامی اخراج کی باقاعدہ پریکٹس کو یقینی بنانا۔
- ہر صنعت کے ہنگامی حالت سے نمٹنے والے سیل، تیاری، منصوبہ بندی، عملے کو فراہم کردہ طبی امداد کی تربیت فائر برگیڈ کے عملہ کی تعیناتی اور جگہ خالی کروانے کے اقدامات کا جائزہ لینا۔
- PDMA اور DDMA کو نقصان دہ مواد کے اخراج کے متعلق منصوبوں سے آگاہ کرنا۔
- نقصان دہ مواد کے لیکج کے ممکنہ خطرات کا سامنا کرنے کے لیئے لگائے آلات کو فعال رکھنا۔
- ضلع کی تمام صنعتوں کے کیمیکلز کے بارے میں اکھٹی کی جانے والی معلومات ایک ہی طریقے سے جمع کی گئی ہوں یہ معلومات فائر برگیڈ، پولیس، سول ڈیفنس اور DDMA کو بروقت فراہم کی جائیں۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں اپنا ایک نمائندہ تعینات کرنا۔
- کسی بھی صنعت میں آگ لگنے کی صورت میں فائر برگیڈ کے عملے کی بروقت تعیناتی، جگہ کو خالی کروانا اور ابتدائی امداد فراہم کرنا۔
- عملے اور سامان کی متاثرہ علاقوں میں بروقت ترسیل کو یقینی بنانا اور متاثرین کو محفوظ جگہوں تک پہنچانا۔
- آفات سے متاثرہ صنعتوں کی بحالی کے لیئے اقدامات کرنا۔

1.13 ریوینیوڈیپارٹمنٹ

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- آفات کا سامنا کرنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے اجلاس منعقد کرنا۔
- آفات سے متاثر ہونے والے ضلع کے ممکنہ علاقوں کا نقشہ۔
- ضلع میں ممکنہ خطرے کے پیش نظر ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان کی تیاری، موجودہ استعدادِ کار کا جائزہ اور تمام مقامی متعلقہ اداروں کی اِس عمل میں شمولیت۔
- متاثرہ ضلع یا تحصیل میں موجود عملے کی ڈپٹی کمشنر کو فراہمی اور چھٹیوں پر گئے افراد کی واپسی، اگر زیادہ عملے کی ضرورت ہو۔
- ضلع کی سطح پر ایمرجنسی آپریشن سنٹر اور سب ڈویژنل سطح پر کنٹرول رومز کو فعال کرنا۔
- تمام متعلقہ افراد سے رابطہ رکھنا تا کہ ضلعی ایمرجنسی آپریشن سنٹر کے ذریعے معلومات اور پیشگی اطلاعات کو بھیجا اور وصول کیا جا سکے۔
- مقامی اور ضلعی سطح پر اور میڈیا کے درمیان خطرے کی اطلاعات فراہم کرنے والے نظام کا قیام۔
- تمام عمارتوں اور پبلک انفراسٹرکچر کی تعمیر میں بلڈنگ کوڈز کی موجودگی۔
- امدادی کیمپس لگانے کے لئے محفوظ جگہوں کی نشاندہی۔
- رسپانس کے شعبے کے انچارج آفیسرز اور ضرورت کے وقت کسی آفیسر کی بھی تعیناتی۔
- متعلقہ اداروں سے ٹیمز کا حصہ بننے والے عملے کی نشاندہی اور تربیت تا کہ نقصانات اور ضروریات کا تخمینہ لگایا جا سکے۔

- تربیتی کیلنڈر کی تیاری اور اداروں کے عملے اور عوام کی استعدادِ کار میں اضافے کے لئے تمام متعلقہ افراد کی تربیت میں مدد فراہم کرنا۔
- امدادی آپریشن کے لئے موجود ضلعی وسائل، گاڑیوں، کشتیوں اور سامان کا باقاعدگی سے جائزہ لینا۔
- مصیبت کے وقت کا سامنا کرنے کے لئے تمام متعلقہ عملے اور عوام کی باقاعدہ مشقیں۔
- گوداموں کی حالت، غذائی اجناس کی فراہمی اور عوام میں تقسیم کے نظام کا جائزہ لینا۔
- مختلف آفات کی صورت میں تقسیم ہونے والی امدادی اشیاء کی لِسٹ تیار کرنا۔
- این جی اوز، یوتھ کلب، اپنی مدد آپ کرنے والے اداروں کی لِسٹ تیار کرنا۔
- سپلائیرز سے امدادی اشیاء کے متعلق ٹینڈرز یا کوٹیشنز طلب کرنا اور قیمتوں کا تعین کرنا۔
- آفت آنے کی صورت میں ٹرانسپورٹ، امدادی اشیاء اور دیگر سامان کے انتظامات کے لئے ٹیمز تشکیل دینا۔
- تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ اپنی مدد آپ اور غربت میں خاتمے کی سکیمز میں تعاون کرنا۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایمرجنسی اجلاس کا انعقاد۔
- آفت سے متاثر ہونے والے علاقے افراد سے خالی کروانا اور اِن افراد کو محفوظ جگہ پر منتقل کرنا۔

- متاثرہ افراد کی رہائش اور بنیادی ضروریات جیسے پانی، غذا، صفائی کی سہولیات کا انتظام۔
- امدادی اشیاء کی فراہمی کے لئے ٹرانسپورٹ کی منصوبہ بندی۔
- امدادی، سرچ اور ریسکیو کاروائیوں کے لئے مالی تخمینہ لگانا۔
- ضلعی این جی اوز، یوتھ کلب، اپنی مدد آپ کرنے والے اداروں کے اجلاس منعقد کرنا اور امدادی کاروائیوں میں اُن کی ذمہ داریوں کا تعین کرنا۔
- مقامی این جی اوز ، ریوینیو کے عملے اور مقامی افراد کی مدد سے گاؤں کی سطح پر تیاری کے لیے ٹیمز کو فعال کرنا۔
- خطرات عمارات کو افراد سے خالی کرانے کی منصوبہ بندی کرنا۔
- نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس، آرمی ، ایئرفورس، مقامی پولیس، سِول ڈیفنس اور آگ بجھانے والے ادارے کے ساتھ امدادی کاروائیوں میں تعاون کرنا۔
- ایمرجنسی کی صورت میں سپورٹ سسٹم کو فعال کرنا۔
- عملے کی چھٹیوں سے واپسی، تمام متعلقہ اداروں اور افراد سے فرائض کی ادائیگی کے سلسلے میں رابطہ رکھنا۔
- چوبیس گھنٹے ایمرجنسی آپریشن سنٹر یا کنٹرول روم کو آگاہ کرنا۔
- ضلعی پبلک ریلیشنز آفیسر کے ذریعے میڈیا کو آگاہ کرنا۔
- عوام میں سے خوف و ہراس کا خاتمہ۔
- اگر لوگ پیشگی اطلاع کے باوجود جگہ چھوڑنے سے انکار کریں تو اُن سے زبردستی جگہ خالی کروانا۔

1.14 سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- صوبائی سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد کے لیے کام کرنا۔ جیسے کہ بچے، عورتیں اور معذور افراد وغیرہ۔
- ڈیزاسٹر سے پہلے یہ محکمہ ان طبقات کے وسائل کو متعلقہ اداروں کی مدد سے مضبوط کرتا ہے تاکہ مستقبل میں پیش آنے والی مشکلات کو کم کیا جا سکے۔
- یہ میڈیا کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرامز اور تعلیمی شعور کے ذریعے اپنے فرائض انجام دیتا ہے۔ یہ ادارہ مقامی این جی اوز (NGO's) کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے، تاکہ مقامی آبادی کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جا سکے۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

مقامی انتظامیہ اور این جی اوز کے ساتھ مقامی آبادی کی مدد کرنا اور کمزور طبقات کی امداد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانا۔

- امدادی اشیاء کی فراہمی۔
- تعیناتی مدد۔
- طبی اور سماجی مدد

1.15 سول ڈیفنس

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی صورت حال میں ٹریفک پلان کی تیاری

- ایمرجنسی میں استعمال کرنے کے لیے عمارات کی نشاندہی
- وسائل کی نشاندہی
- سماجی بیداری

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- سرچ اور ریسکیو
- ٹریفک کنٹرول
- وسائل کی حفاظت
- امدادی سامان کی تقسیم میں حفاظت
- امدادی کیمپوں کا انتظام
- ایمرجنسی ٹرانسپورٹیشن
- تمام اداروں کے ساتھ تعاون
- اموات کی اطلاعات
- مجمع کو سنبھالنا اور اہم شخصیات کی حفاظت۔

1.16 لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ

- سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات جیسے نالوں کی مضبوطی اور مرمت کرنا۔
- سامان اور مشینری کو نقصان سے بچانے کیلئے اقدامات کی نگرانی کرنا۔
- تحصیل کی سطح پر فلڈ ایمرجنسی سیل کا قیام۔

- مشینری اور سامان کو محفوظ مقامات پر پہنچانا تا کہ ایمر جنسی میں بروقت تحصیل کی سطح پر رسپانس دیا جا سکے۔
- تمام تحصیلوں میں موجود سیلاب سے بچاؤ کے سامان کا ریکارڈ رکھنا۔
- تحصیل کی سطح پر پہلے سے موجود سیلاب کا سامنا کرنے کے منصوبوں کو بہتر بنانا تا کہ موجودہ وسائل کا بہترین استعمال کیا جا سکے۔

1.17 معلومات اور محکمہ ثقافت

- کرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے تمام اہم سرگرمیوں کی پروجیکشن کے لئے متعلقہ ڈویژنل / ضلع انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنا ۔
- خبریں فوٹیج، اور دیگر اہم سرگرمیوں کی کوریج کو یقینی بنانے اور ان کے اندر رپورٹ میں شامل کرنے کے لئے۔
- الیکٹرانک میڈیا میں تمام اہم پیش وقت ان کی معلومات اور ضروری کارروائی کے لئے messages کے ذریعے متعلقہ حلقوں کو بھیجے جاتے ہیں کو یقینی بنائے۔

1.18 پولیس

- تمام انفراسٹرکچر اور حساس عمارات کی حفاظت کو یقینی بنانا۔
- آبادی کے بروقت اغلاء کے لئے موثر اقدامات کرنا۔
- جانوروں اور املاک کی حفاظت کرنا اور جرائم کی روک تھام کرنا۔
- علاقے کے معزز افراد، عوامی نمائندوں اور چوکیداروں کا تعاون حاصل کرنا۔

- لوگوں کو سیلاب کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
- چوبیس گھنٹے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وائرلیس والی گاڑیوں میں گشت کرنا۔
- اگر کسی بند کے ٹوٹنے کی اطلاع ملے تو فوراً اُس جگہ پر پہنچنا۔
- بند کی حفاظت پر متعین افراد کی اور متعلقہ اداروں کی مدد کرنا۔
- سیلاب کے دوران قوانین کی پاسداری کرنا اور چوری کے واقعات سے بچاؤ کرنا۔

1.19 ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ

- سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ٹرانسپورٹ کی ضرورت کا جائزہ لینا۔
- کم وقت میں ٹرانسپورٹ مہیا کرنا۔
- سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے ڈی سی اور متعلقہ لیڈر یران سے رابطہ رکھنا۔
- تمام اضلاع میں سیکرٹیریز تعینات کرنا تا کہ متاثرہ علاقوں میں بروقت ٹرانسپورٹ کی سہولیات مہیا کی جاسکیں۔

1.20 تحصیل میونسپل انتظامیہ (TMA)

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی صورت حال کے لیے منصوبہ بندی۔
- ہر قدرتی آفت کے لیے خاص منصوبہ بندی، تیاری اور رسپانس کے لیے وسائل تفویض کرنا۔
- ماہر اور غیر ماہر رضا کار اِن کے تفصیلی پتوں کا ریکارڈ بنانا اور ضلع میں ایمر جنسی کی صورت حال میں اُن کو کام کے لیے تیار کرنا۔

- تحصیل کی سطح پر سامان، مشینری، ویئر ہاؤسز، سرکاری اور غیر سرکاری گاڑیوں، ہسپتالوں صحت کے دیہی مراکز، بنیادی صحت کے ادارے، نجی کلینک رہسپتال، زچہ بچہ کی صحت کے ادارے، بلڈ بینک ایدھی ایمبولنس سینٹرز اور این جی اوز کی ایمبولینسز کی تفصیل، اس تفصیل کو ہر چھ ماہ بعد چیک کیا جائے اور DDMA کو آگاہ کیا جائے۔
- بنیادی سہولتوں کے ساتھ پانی، بجلی، سرکاری عمارات کی لسٹ کی تیاری کی جائے جن کو ہنگامی صورت حال میں استعمال کیا جا سکے۔
- ہنگامی صورت حال سے نپٹنے کی تیاری اور رسپانس کے لیے تحصیل میں اور اس سے نچلی سطح پر سٹاف کے لیے تربیتی پروگرام۔
- سائرن اور گاڑیوں بشمول واٹر ٹینکرز کو فعال رکھنا اور معائنہ کرنا کہ فائر فائٹنگ مشینری اور سامان کی تیاری کا باقاعدگی سے معائنہ کرنا۔
- کسی بھی بڑے حادثے کی صورت میں غیر متوقع حالات کا سامنا کرنے کے لیے مکمل تیار ہونا۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- خبردار کرنے کے لیئے سائرنز کو فعال حالت میں رکھیں۔ مسجدوں کمیونٹی سینٹرز، ٹی وی، کیبل آپریٹرز مقامی اخباروں اور دوسرے موجودہ ذرائع ابلاغ کے ذریعے خبردار کرنے کے لیئے پیغامات جاری کیجئے۔

- مناسب ٹرانسپورٹ کے ذریعے متاثرہ آبادی کو امدادی کیمپوں میں لایا جائے۔ امدادی کیمپوں کے انتظامات کی مؤثر نگرانی رکھی جائے۔ ثقافتی اقدار کے تحت خواتین کا انتظام الگ کیمپوں میں کیا جائے۔
- خوراک اور نان فوڈ آئٹمز متاثرہ آبادی کو مہیا کی جائیں۔ (امدادی کیمپوں میں بھی اور اُن متاثرہ گاؤں میں بھی جہاں آبادی ابھی تک رہ رہی ہے)۔
- کیمپوں میں تمام بنیادی سہولیات مہیا کی جائیں۔ جیسے کہ بجلی، صحت کی سہولیات، پانی اور صفائی وغیرہ۔
- گاؤں اور کیمپوں کی متاثرہ آبادی کی حفاظت کا انتظام کیا جائے۔ محکمہ صحت کی مدد کی جائے تا کہ لاشوں کو دفن کیا جا سکے اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے ٹرانسپورٹ فراہم کی جائے۔
- میڈیا کو حالات سے آگاہ کیا جائے۔

1.21 ثقافتی، سماجی بھلائی اور سیاحت کا ادارہ کلچرل، سوشل ویلفیئر اینڈ ٹورزم ڈیپارٹمنٹ

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیئے منصوبہ تیار کرنا۔
- مختلف ناگہانی آفات کے لیئے الگ الگ منصوبوں کی تیاری اور وسائل تفویض کرنا۔
- CBOs مقامی اور بین الاقوامی این جی اوز (NGO's / INGO's)، اقوام متحدہ (UN) کے اداروں اور مقامی عملے کا ڈیٹا بیس تیار کرنا۔

- مقامی افراد کے لیئے ہنگامی حالات کے لیئے تیاری اور رسپانس کے لیئے ہنگامی حالات کے لیے تربیتی پروگرامز کا انعقاد کیا جائے۔
- بچوں کی حفاظت، معذور افراد کی بحالی، ٹینشن کے مریضوں کا علاج اِن جیسے تمام مسائل کے حل کے لیئے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جائے۔
- جو پالیسی منسٹری آف سوشل ویلفیئر اور سپیشل ایجوکیشن نے بنائی ہے۔ اُس پالیسی کے تحت ہنگامی حالات میں معذور افراد کی بحالی، خصوصی تعلیم کی سہولیات کی فراہمی اور بچوں کی حفاظت کے متعلق نکات پر عمل کرنا۔
- معذور افراد کی دیکھ بھال، بچوں کی حفاظت، بچھڑے ہوئے بچوں کو اُن رشتہ داروں سے ملوانے کے متعلق تمام شائع مواد کا مقامی زبانوں میں ترجمہ کرنا اور ضلع میں پھیلانا۔
- معذور افراد کے لیے حکومتی اداروں اور ضلع میں موجود سکولز کا ریکارڈ رکھنا۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں اپنا نمائندہ تعینات کرنا۔
- بے گھر افراد اور امدادی کیمپوں کا جائزہ لینا اور جو فلاحی تنظیمیں اِس ضمن میں کام کر رہی ہیں اُن سے شیئر کرنا۔
- کیمپ میں رہائش پذیر تمام افراد کو رجسٹر کرنا۔ امدادی سامان تقسیم کرنا۔ طبی سہولیات کی فراہمی کرنا۔
- سیلاب کے جنگلی حیات جنگلات اور مچھلیوں پر ہونیوالے اثرات کا جائزہ لیا جائے۔
- فائر بریگیڈ کے عملے سے جنگل میں آگ لگنے کی صورت میں تعاون کیا جائے۔
- جنگلات کے کٹاؤ کے عمل پر قابو پایا جائے اور قدرتی آفات سے متاثرہ ہونے والے

ممکنہ علاقوں میں نئے پودے لگائے جائیں۔

- ضلعی سطح پر جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے عملے کی استعداد بڑھائی جائے۔
- قحط کا سامنا کرنے والے بیج اور پودوں کو مقامی افراد اور کسانوں میں تقسیم کرنا

1.22 واسا (واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی) WASA

- نکاسی آب کے نظام کی مرمت اور بحالی۔
- برساتی پانی کے نالوں اور میجر نکاسی آب کے پمپنگ اسٹیشنز۔
- نشیبی علاقوں سے پانی نکالنا۔
- شکایات نگرانی مراکز۔

1.23 پاکستان ٹیلی کمونیکیشن کمپنی / اتھارٹی

الف۔ ہنگامی حالات سے نپٹنے کے لیے تیاری

- ہنگامی حالات کا سامنا کرنے کے لیئے منصوبہ بندی کرنا۔
- ہنگامی حالات اور رسپانس کے لیئے وسائل تفویض کرنا۔
- تمام ٹیلیفون، موبائل انٹرنیٹ اور دوسری ذرائع ابلاغ کو مون سون / سیلاب کے موسم سے پہلے / دوران اور بعد میں فعال رکھنا۔

ب۔ ایمرجنسی رسپانس

- ایمرجنسی رسپانس کے دوران ٹیلیفون اور تار کی سہولیات کو فعال رکھنا۔

- ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کو 24 گھنٹے کمیونیکیشن کی سہولیات فراہم کرنا۔
- نجی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیوں کے ساتھ تعاون کرنا اگر ضرورت ہو۔
- ایمرجنسی آپریشن کے دوران ٹیلیفون ایکسچینج کو 24 گھنٹے فعال رکھنا۔

1.24 پاکستان ریلوے

- تمام کمزور پوائنٹس اور ڈھانچے سمیت تمام سیلاب تحفظ کام، اینٹوں اور بند کا معائنہ کیا جائے۔
- ریلوے حکام کو ہنگامی صورت حال میں امدادی سامان کی نقل وحمل کی ہموار عملدر آمد کے لئے این ڈی ایم اے (NDMA)، پی ڈی ایم اے (PDMA's) اور این ایل سی (NLC) کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنا چاہیئے۔
- بہ فوری طور پر بھاری مشینری، ایندھن، کشتیاں، موادکی تعمیر اور متاثرہ لوگوں سمیت امدادی سامان کے اقتصادی نقل وحمل کے لیئے متحرک اور موجودہ ریلوے نظام کو بہتر طریقے سے استعمال کیا جانا چاہیئے۔
- ہنگامی صورت حال سے پہلے کمزور جگہوں کے قریب مطلوبہ مواد اور آلات محفوظ مقامات تک پہنچایا جائے۔
- فلڈ ایمرجنسی سیل (Flood Emergency Cell) چوبیس گھنٹے ایک افسر کے سربراہی میں ڈویژنل کنٹرول آفس میں قائم کیا جائے۔

1.25 میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ

- روزانہ موسم کی پیشن گوئی تیار کرنا اور اداروں تک پہنچانا۔
- دریاؤں میں پانی کی سطح کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

- تربیلا اور منگلا کے اوپر دریائے سندھ اور جہلم کی طرف سے پانی کے بہاؤ کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
- فلڈ وارننگ سینٹر اور اخباری نمائندوں کی بریفنگ کے لئے نمائندگان کو متعین کرنا۔
- لاہور ائیرپورٹ پر موجود میٹ آفس میں روزانہ کی موسمی صورتحال کے متعلق چارٹس بنانا اور یہ معلومات علاقائی دفاتر کو فراہم کرنا۔
- ریڈیو پاکستان لاہور سے جموں ریڈیو پر نشر ہونے والے سیلاب کے پیغامات حاصل کرنا۔
- تمام حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر دریاؤں میں پانی کے بہاؤ اور سیلاب کی پیش گوئی کرنا۔

1.26 واپڈا

- محکمے کے افراد کی مقررہ علاقوں میں موجودگی کو یقینی بنانا اور متعلقہ کمیونیکیشن چینلز کو فعال رکھنا۔
- وائرلیس کمیونیکیشن سسٹم کو فعال کرنا۔
- صوبائی فلڈ وارننگ سنٹر میں اپنے نمائندے کی تقرری۔
- تمام متعلقہ سامان کا ریکارڈ رکھنا۔
- منگلا اور تربیلا ڈیم کو پانی کی سپلائی کی نگرانی کرنا۔
- سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینا اور رپوٹ جاری کرنا۔
- پہلے سے موجود سیلاب کا سامنا کرنے والے منصوبوں کو بہتر بنانا اور تمام موجود وسائل کا موثر استعمال کرنا۔

ڈیزاسٹرسپیکٹرم / سائیکل (Disaster Spectrum / Cycle)

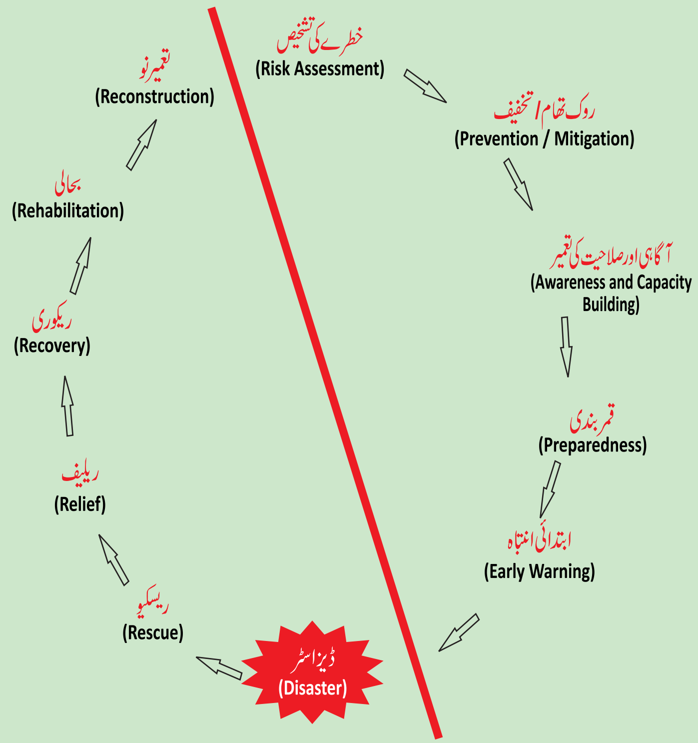

یونٹ 2

زلزلہ

2.1 زلزلہ سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر:

ذیل میں ان سارے اقدامات کی تفصیل اور تصاویر ہیں جو آپ کو زلزلے کے دوران میں مختلف حالات میں اٹھانے چاہیں۔ ان کا جاننا بہت ضروری ہے تا کہ آپ ہر طرح کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار ہو جائیں۔

اگر آپ ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں زلزلے آتے ہیں تو یاد رکھیں کہ بھاری چیزیں بلندی پر نہ رکھیں تا کہ وہ گر کر کسی کو نقصان نہ پہنچا سکیں جیسے بھاری صندوق اور بچوں کی چارپائیاں۔ ایسی اشیا کو گھر کے سب سے چھوٹی قامت والے فرد کی لمبائی سے نیچے رکھیں۔ گیس، پانی اور بجلی کے کنکشن کے بارے میں سب اہل خانہ کو معلوم ہو کہ کہاں سے بند ہو سکتے ہیں۔

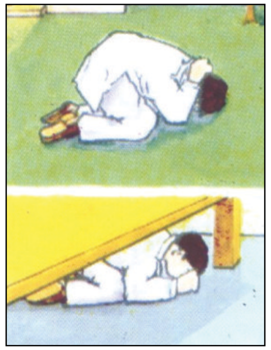

الف۔ جب جھٹکے شروع ہوں

- اوندھے منہ لیٹ جائیں یا بیٹھ جائیں۔ کسی نزدیکی جگہ کے نیچے چھپ جائیں اور کسی چیز کو سختی سے پکڑ لیں۔ اس کے لیے اکثر یہ فقرہ استعمال کیا جاتا ہے۔
"Drop, over and Hold"
(گرنا، چھپنا اور پکڑنا)۔

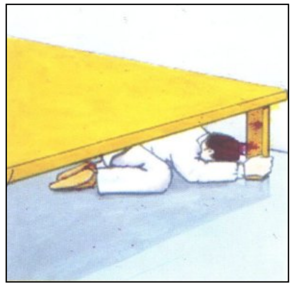

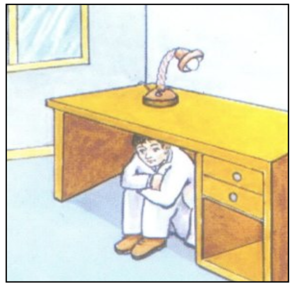

- کسی دروازے کے نیچے ہو جائیں یا میز کے نیچے جھک کر بیٹھ جائیں۔
- شیشے والی کھڑکیوں، شیشے والے دروازوں، دیواروں، الماریوں، بجلی کے تاروں اور گرنے والے فرنیچر سے دور ہو جائیں تا کہ وہ آپ پر گر کر نقصان نہ پہنچا سکیں۔
- لفٹ یا ایلیویٹر استعمال نہ کریں۔
- عمارتوں سے دور ہٹ جائیں۔
- اگر آپ باہر ہیں تو عمارتوں، درختوں، بجلی اور ٹیلیفون کے تاروں سے دور رہیں۔
- اس وقت تک کھلی جگہ میں رہیں جب تک کہ جھٹکے مکمل طور پر رک نہ جائیں۔
- گیس کے اخراج کے بارے میں دیکھ بھال کرتے رہیں۔
- جھٹکوں کے دوران یا بعد میں موم بتی، ماچس اور کوئی شعلہ نہ جلائیں ممکن ہے کہیں سے گیس خارج ہو رہی ہو۔
- آگ کے خطرات والے الارموں سے خوفزدہ نہ ہوں۔

- بجلی چلے جانے سے نہ ڈریں۔ آگ کی چنگاریوں اور الارموں میں بھی ہوش و حواس قائم رکھیں۔
- گاڑی میں کہیں جانے کا ارادہ چھوڑ کر گھر میں رہیں۔
- اگر گاڑی چلا رہے ہوں تو اسے روک کر اندر بیٹھے رہیں۔
- درختوں، عمارتوں، پلوں، فلائی اوورز (Flyovers)، انڈر پاسوں (Underpasses) اور بجلی کے کھمبوں / تاروں سے بچا کر گاڑی کھڑی کریں۔

ب۔ جب جھٹکے رک جائیں۔

- گری ہوئے تاروں کو نہ چھوئیں۔
- بجلی کے ٹوٹے ہوئے تاروں سے دور رہیں۔
- گیس نکلنے اور پانی بہنے کی اطلاع فوراً متعلقہ محکمے کو دیں۔
- وہ لوگ جو زخمی ہیں اور آپ کی مدد چاہتے ہیں، ان کی فوری مدد کریں اگر ضروری ہو تو مدد کا انتظام کریں۔
- عمارت، گھر وغیرہ کے ڈھانچے کے نقصانات کا اندازہ کریں اور اگر محفوظ سمجھیں تو ملبے کی صفائی کریں۔
- اگر جھٹکوں سے عمارت کی دیواروں، فرش، چھجوں، تھموں اور کڑیوں کو زیادہ نقصان پہنچا ہو تو لوگوں کو باہر نکالیں۔
- گھر والوں کو بھی چاہیے کہ اگر جھٹکوں سے عمارت مخدوش ہو گئی ہو تو باہر آ جائیں اور متعلقہ اداروں کو اطلاع دیں۔

2.2 مخدوش عمارتوں سے انخلاء

الف۔ گھر سے نکلنے سے پہلے:

- بتیاں اور بجلی کی دوسری چیزیں بند کر دیں۔
- گیس کے کاک بند کر دیں۔
- سب گھر والوں کو ایک جگہ جمع کر لیں۔
- گھر کو اچھی طرح بند کر کے تالے لگا دیں۔

ب۔ گھر خالی کرتے وقت لوگوں کو چاہیے:

- اگر عمارت کو مخدوش قرار دے دیا گیا ہو تو اُس سے بغیر بھگدڑ مچائے نکل جائیں۔
- سارے افراد ساتھ نکلیں۔
- جلدی میں ایک دوسرے کو دھکے نہ دیں اور لفٹ ہرگز استعمال نہ کریں۔
- معذور افراد، ضعیفوں اور بچوں کی نکلنے میں مدد کریں۔
- پولیس اور سول ڈیفنس کے لوگوں کی ہدایات پر عمل کریں۔
- اگر ملبے میں پھنس جائیں تو فوراً نکلنے کی راہ تلاش کریں۔

2.3 ملبے میں پھنس جانے کی صورت میں عمومی ہدایات:

- بغیر ملے جلے اپنے سر اور چہرے کو کسی کوٹ، کمبل اخبار یا ڈبے وغیرہ سے ڈھانپ لیں تا کہ شیشے کے ٹکڑوں اور گرنے والے ملبے سے یہ حصے متاثر نہ ہوں۔
- اگر ممکن ہو تو خطرے والی جگہ اور ہلنے والی چیزوں سے دور ہٹ جائیں۔ پیروں میں جوتے پہن لیں تا کہ ٹوٹے ہوئے شیشے کے ٹکڑے نہ چبھیں۔ ایسی دیواروں سے دور ہو کر کھڑے ہو جائیں جس میں شیشے کی کھڑکیاں نہ ہوں اور ساتھ الماریاں نہ کھڑی ہوں۔

- کسی میز یا چارپائی کے نیچے گھسنے کی کوشش کریں تا کہ آپ کو ہوا بھی ملتی رہے اور گرنے والی چیزوں سے بھی بچے رہیں۔
- اگر آپ کسی محفوظ جگہ پر ہیں تو وہیں رکے رہیں۔ سیڑھیوں یا ایلیویٹرز سے اترنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس طرح ملبے کے آپ کے اوپر گرنے یا آگ میں پھنس جانے کا خطرہ ہے۔
- لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے ٹارچ استعمال کریں۔ بجلی، ماچس یا گیس کا چولھا نہ جلائیں جب تک کہ آپ کو پورا یقین نہ ہو جائے کہ کہیں سے گیس خارج نہیں ہو رہی ہے۔
- اگر آپ ملبے کے نیچے دب گئے ہیں تو اپنی انگلیاں اور پیر کے انگوٹھے ہلاتے رہیں تا کہ دوران خون جاری رہے۔

2.4 خاندان کے لیے آفات سے بچاؤ کی منصوبہ بندی

الف یہ کام شروع کرنے کے لیے

- اپنے مقامی سول ڈیفنس افسر کسی دوسرے ادارے یا NGO سے رابطہ کریں جو آپ کی مدد کر سکے۔
- معلوم کریں کہ علاقے میں کون سی آفات کے زیادہ امکانات ہیں۔
- پوچھیں کہ آپ کو کون اطلاع دے گا۔
- معلوم کریں کہ ہر قسم کی آفت سے نمٹنے کے کیا طریقے ہیں۔

ب۔ اپنے خاندان والوں سے:

- آنے والی آفت کے بارے میں بات چیت کریں۔

- اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ گھر چھوڑنے کی صورت میں کیا کرنا ہے۔
- جن باتوں پر بات چیت ہوئی ہے ان کو عملی طور پر کر کے دیکھیں۔
- ایک حکمت عملی تیار کریں کہ اگر آفت کے نتیجے میں خاندان کے لوگ بکھر جائیں تو ایک دوسرے سے رابطہ کریں گے۔
- ملنے کے لیے دو مقامات کا تعین کریں۔
- جو آپ کے گھر سے دور ہو تا کہ آگ لگنے کی صورت میں وہاں جائیں۔
- ایک جگہ جو آپ کے علاقے سے باہر ہو (اس صورت میں جب آپ دوبارہ گھر واپس نہ آسکیں)
- شہر یا علاقے سے دور رہنے والے ایک دوست کا پتہ وغیرہ نوٹ کرلیں تا کہ گھر کا ہر شخص اس سے رابطہ کر سکے۔

2.5 عملی اقدامات

الف۔ یہ اقدامات اٹھائیں:

- ہر فون میں ایمرجنسی ٹیلیفون نمبر feed کر دیں۔
- خاندان کے کسی ذمہ دار فرد کو اچھی طرح سمجھا دیں کہ گھر کے بجلی پانی اور گیس کے کنکشن کیسے بند کرنا ہیں۔
- آگ پر قابو پانے والے مقامی ادارے سے گھر میں لگنے والی آگ کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور ہدایات دینے کو کہیں۔
- فرسٹ ایڈ اور CPR (دل کی حرکت بحال کرنے کا طریقہ) کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

- اپنے ہمسایوں اور علاقے کے سرکردہ لوگوں سے مل کر حکمت عملی تیار کریں کہ آفت آنے پر علاقے کے لوگ کس طرح کی مشترکہ کوششیں کریں گے۔
- اپنے ہمسایوں اور علاقے کے لوگوں کی مہارت سے واقفیت حاصل کریں (خاص طور سے میڈیکل اور ٹیکنیکل)۔
- سوچیں کہ آپ اپنے علاقے کے ایسے لوگوں کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں جو بوڑھے یا معذور ہیں۔
- اگر والدین گھر نہ پہنچ سکیں تو بچوں کی دیکھ بھال کرنے کی حکمت عملی تیار کریں۔

ب۔ باہر نکلنے کی منصوبہ بندی:

- گھر سے باہر نکلنے کی ایسی حکمت عملی تیار کریں کہ آپ ہر کمرے سے باہر جا سکیں۔
- آپ کے باہر نکلنے کا منصوبہ ان بنیادوں پر ہونا چاہیے۔
- بچوں اور معذوروں کی ضروریات کا خیال۔
- منصوبے میں ساتھ کام کرنے والے آپ کے دفتر کے لوگوں کا خاندان کے لوگوں سے تعارف۔
- باہر نکلنے کی ریہرسل یا ڈرل۔

پ۔ ایمرجنسی میں گھر چھوڑنے کے لیے ساز و سامان

یہ مجوزہ سامان کی فہرست ہے جس میں سے ایمرجنسی پریپیئرڈنس کِٹ (EPK) کا سامان چنا جا سکتا ہے۔ اپنے خاندان کے افراد کی ضرورتوں کے مطابق سامان منتخب کریں۔ سامان کی تجویز کردہ چیک لسٹ ملحقہ 1 پر ملاحظہ کریں۔

ت. ضروری اشیاء

جب آپ کا Grab Bag تیار ہوجائے تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے ہر فرد کو معلوم ہو کہ کہاں کیا رکھا ہے۔ایمرجنسی کی تیاریوں میں گھر کا ہر فرد حصہ لے سکتا ہے Grab Bag کا بنانا آسان اور سستا ہے۔آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ چیک لسٹ دیکھتے جائیں اور چیزیں بیگ میں رکھتے جائیں۔ افراد خانہ وقتاً فوقتاً Grab Bag کو چیک کرتے رہیں۔

ٹ. لازمی سامان کی فہرست

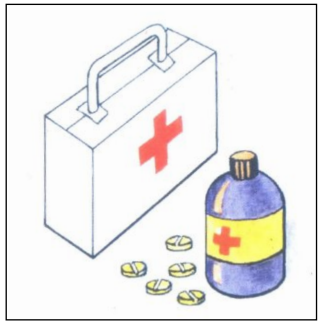

- ٹارچ،موم بتیاں اور ماچس۔
- ریڈیو،اضافی سیل (ہنگامی حالات کے دوران نشریات سننے کے لیے)۔
- سیٹی اور قطب نما۔
- ضروری طبی سامان اور دوائیں۔
- عام فرسٹ ایڈ کا سامان اور اس بات کا علم کہ کیا چیز کیسے استعمال کرنی ہے۔
- ضروری دستاویزات (شناختی کارڈ، پاسپورٹ وغیرہ) پلاسٹک کے کور میں۔
- بچوں کی ضرورت کی اشیا اور ان کی دیکھ بھال کی چیزیں۔

ث. کچھ اور اشیا جو کام آسکتی ہیں۔

- ایمرجنسی ٹیلیفون نمبروں کی لسٹ (جیسے سول ڈیفنس، پولیس، نزدیکی پولیس تھانے، ایدھی کا نمبر اور ضروریات زندگی فراہم کرنے والے اداروں کے نمبر) ذاتی احباب اور خاندان کے افراد کے نمبر

- رقم (چھوٹے نوٹوں اور سکوں کی شکل میں)۔
- پانی سے بھری ہوئی بوتلیں (ناقابل استعمال ہونے (Expiry) والی تاریخوں پر پہنچ جانے والی بوتلوں کو تبدیل کر دیں)۔
- بسکٹ اور کھانے کی خشک اشیاء (ناقابل استعمال ہونے (Expiry) کی تاریخوں کا خیال رکھیں)۔
- لکھنے کا سامان (کاغذ، پنسل، قلم)۔

یونٹ 3

سیلاب

3.1 خطرے کی پیشگی اطلاع دینا

الف۔ آفت کی پیشگی آگاہی تباہی کو کم کرنے میں بڑا کردار ادا کرسکتی ہے۔

- آفت کو سمجھنا اور اس سے متاثر ہونے والے علاقے کو جاننا۔
- جو تباہی ہوسکتی ہے اس کی پہلے سے آگاہی اور دیکھ بھال۔
- خطرات کی اہمیت کو سمجھنا اور متعلقہ حکام کو اس کی اطلاع دینا۔
- یہ جاننا کہ اس خطرے سے بچنے کے لیے بروقت کیا مخصوص اقدام کیے جاسکتے ہیں۔

ب۔ پیشگی اطلاع دینے کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں:

- دنیا میں مختلف آفات کے خطرات کی اطلاع دینے کے کئی نظام رائج ہیں۔ جیسے سیلاب

کے بڑھنے، آندھی/طوفان وغیرہ آنے کی اطلاعات۔ زمین کے مشاہداتی سیٹلائٹ ایسے اعداد وشمار جمع کرتے ہیں جن سے سمندری طوفانوں، آتش فشانوں، خشک سالی، سیلابوں

اور جنگل والی آگ کا پتہ پہلے سے لگ جاتا ہے۔ ان سے یہ بھی اندازہ ہوسکتا ہے کہ کہاں خشک سالی کا خطرہ ہے۔ کہاں طوفان آسکتا ہے اور کہاں آتش فشاں پھٹنے والا ہے۔

- بحرالکاہل میں سونامی کی جلد اطلاع دینے کے لیے 26 ممالک نے 1965 سے باہمی اتحاد کیا ہوا ہے۔ بحرالکاہل کا سونامی وارننگ سنٹر (Tsunami Warning Centre) ہونولولو، ہوائی میں ہے۔ یہ سارے بحرالکاہل میں آنے والے زلزلوں، سونامیوں وغیرہ کی پیشگی معلومات اکٹھا کرتا ہے۔
- یہ اندازہ کرکے کہ سونامی کے اپنے شروع ہونے کے مقام سے ساحل تک پہنچنے میں کتنا

وقت لگے گا، اِس کی وارننگ گھنٹوں پہلے دے دی جاتی ہے۔ جو مختلف ملکوں، متعلقہ اداروں اور ذرائع ابلاغ تک پہنچادی جاتی ہے۔ امریکہ کے Coast Guard اس وارننگ کو ریڈیو پر نشر کرتے ہیں اور سائرن بجاتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ اگر بحرہند میں آنے والی سونامی (دسمبر 2003) کی وارننگ بھی اسی طرح دی جاتی تو اس سے بہت سی زندگیاں بچائی جاسکتی تھیں۔

3.2 کم ترقی یافتہ علاقوں میں وارننگ کے طریقے

- بہت سے ممالک میں جو بحرِ ہند میں آنے والی دسمبر 2004 کی سونامی سے متاثر ہوئے۔ ایسے انتظامات نہیں تھے جن سے وہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر کی جانے والی وارننگ سے فائدہ اٹھا سکتے۔ ان گاؤں میں جو سونامی سے نیست و نابود ہو گئے ٹیلیفون اور ذرائع مواصلات کی جدید سہولتیں موجود نہیں تھیں۔
- کم ترقی یافتہ ممالک میں وہاں موجود سہولتوں کے مطابق اطلاعات کے ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں۔ جیسے بنگلہ دیش میں سائرن کے طریقے رائج ہیں۔ یہاں لوگ سائیکلوں پر گھوم پھر کر مقامی آبادیوں کو سمندری طوفانوں کے خطرات سے آگاہ کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ انھوں نے سمندروں کے کنارے mangrove کے جنگلات لگائے ہیں تا کہ مچھیروں کی بستیاں سونامی سے نہ صرف محفوظ رہیں بلکہ ان پر پانی چڑھنے کے آثار سے خطرے کا پہلے سے علم ہو جائے۔

3.3 پیشگی اطلاع اور عملی تدابیر

الف۔ سائرن

سول ڈیفنس کا سائرن (مثلاً ہوائی حملوں کے سائرن، سمندری طوفان وغیرہ کے سائرن) ایک میکانکی یا بجلی (آج کل زیادہ تر بجلی کے سائرن ہوتے ہیں) سے چلنے والا آلہ ہوتا ہے۔ جس سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ خطرات کی آمد اور اس کے ختم ہونے کی اطلاع دیتا ہے۔ ابتدائی طور پر سائرنوں کو زیادہ موثر بنانے کے لیے جدید ترین تکنیکی اور بجلی سے چلنے والے سائرن بنا لیے گئے ہیں جن میں مختلف آفات کے لیے مختلف آوازیں مقرر کر لی گئی ہیں۔

ب۔ مساجد کے لاؤڈ سپیکر

کسی آفت کی پیشگی اطلاع کے لیے مساجد کے لاؤڈ سپیکر بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

پ۔ بستیاں خالی کرانا (Evacuation)

جب یہ وارننگ سائرن بجیں تو ہمیں گھروں سے نکل کر محفوظ مقامات پر چلا جانا چاہیے۔ اس کے لیے عموماً مختصر مدت کے لیے بنائی گئی پناہ گاہیں یا کھیل کے سٹیڈیم استعمال ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ کمیونٹی سینٹر، سکول، مساجد اور دوسری عمارات بھی وقتی طور پر رہائش کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ پناہ گاہوں میں کھانے پینے کے سامان، غسل خانے، پانی وغیرہ کا انتظام بھی ہونا چاہیے۔

ت۔ عوامی پناہ گاہ تک پہنچنا

- جلدی کریں لیکن ایک دوسرے کو دھکا نہ دیں۔
- ہدایات پر عمل کریں۔
- خاندان کے سب افراد مل کر چلیں تاکہ پریشانی نہ ہو۔ معذور افراد، بوڑھوں اور بچوں کی مدد کریں۔

- اگر پناہ گاہ دور ہے تو وہیں چھپ جائیں جہاں موجود ہیں (زیر زمین راستہ)۔
- پناہ گاہ میں بھاری یا آگ لگنے والی چیزیں نہ لائیں۔

ٹ۔ عوامی پناہ گاہیں

اگر آپ گھر پر نہیں ہیں اور کسی ہنگامی حالت کا سائرن بج جاتا ہے۔تو نزدیک ترین پناہ گاہ تلاش کریں۔اگر قریب میں کوئی عوامی پناہ گاہ ہے تو زیر زمین پناہ گاہ ڈھونڈیں (کسی عمارت کا تہ خانہ، کوئی سرنگ یا سڑک کے نیچے والا راستہ)۔شیشے لگی ہوئی چیزوں اور کھڑکیوں سے دور رہیں۔

اگر آس پاس کوئی ایسی جگہ نہ ملے تو کسی نالے کے پل کے نیچے، یا ایسی ہی کسی جگہ کے نیچے چھپ جائیں یا کسی کھلے خشک نالے میں سیدھے لیٹ جائیں۔(سیلاب کی صورت میں نہیں)

ث۔ جب عوامی پناہ گاہ میں پہنچ جائیں۔

- پناہ گاہ کے اندرونی حصے میں چلے جائیں۔ راستہ روک کر کھڑے نہ ہوں۔
- ایک جگہ مل کر کھڑے رہیں اور ادھر ادھر نہ گھومیں۔
- خاموش رہ کر ان اعلانات کو سنیں جو متعلقہ افراد ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر کر

رہے ہوں۔

- آگ جلانے اور کھانا وغیرہ پکانے کی کوشش نہ کریں اگر کوئی مسئلہ ہو تو منتظمین (کارکن افراد) کو بتائیں۔

ج۔ عوامی پناہ گاہ چھوڑنے کے بعد

- پناہ گاہ اس وقت چھوڑیں جب منتظمین اجازت دیں یا اعلان کریں۔
- پورا خاندان ایک ساتھ نکلے۔افراتفری نہ مچائیں اور نہ ہی ایک دوسرے کو دھکے دیں۔

چ۔ سیلاب سے بچاؤ کے تجویز کردہ اقدامات ملحقہ 2 پر ملاحظہ کریں۔

3.4 تلاش اور بچاؤ کی تدابیر اور ہنگامی اقدامات (SAR)

الف۔ SAR کے چار لازمی عناصر:

SAR کے چار لازمی عناصر ایک لفظ LAST سے ظاہر کیے جاتے ہیں۔"L" کا مطلب ہے"Locate" یعنی تلاش کرنا۔"A" کا مطلب ہے"Access" یعنی پہنچنا۔"S" کا مطلب ہے"Stabilize" یعنی مستحکم کرنا اور"T" کا مطلب ہے "Transport"یعنی منتقل کرنا۔

ب۔ تلاش کرنا (Locate)

یہ تلاش کا عمل ہے۔ جب متاثرہ فرد کے مقام کا پتہ نہ ہو۔ یہ لانے لے جانے کا بھی عمل ہے اگر متاثرہ فرد کے کہیں ہونے کا پتہ ہے۔ دونوں صورتوں میں وقت پر کام بہت اہم

ہے۔ لیکن دوسری صورت میں فوری عمل کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ اسے جلد بچایا جا سکے۔

اگر کوئی شخص پہاڑی سے گر گیا ہے تو اس کے بارے میں پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ وہ کہاں اور کتنی بلندی سے گرا ہے۔ اگر وہ

زیادہ زخمی نہیں ہے تو تشویش کی بات نہیں ہے۔لیکن اگر کوئی شخص جو تیرنا نہیں جانتا دریا میں گر جائے تو مختلف صورت حال ہے وہ دریا کے بہاؤ کے رحم وکرم پر ہے اور اپنی مرضی سے کہیں رک نہیں سکتا لہٰذا اس معاملے میں صحیح وقت پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ یہ بھی ممکن ہے وہ زیادہ دیر ٹھنڈے پانی میں رہنے سے یا ڈوبنے سے پر جائے ۔ یہ معاملہ SAR کے لیے ہنگامی صورت حال ہے اس میں جتنی جلد ٹیم کو بلا لیا جائے اسی قدر وہ بہتر حکمت عملی پر عمل پیرا ہو سکے گی۔

پ۔ پہنچنا (Access)

SAR کے ٹیم ممبران کو اس جگہ پہنچنا ہوتا ہے جہاں متاثرہ فرد موجود ہو اگر کوئی شخص پہاڑی

علاقے میں ہو تو ایسی ٹیم کو بھیجا جاتا ہے جو رسیوں سے امدادی کام کر سکے ۔ یہ کام بعض اوقات ہیلی کاپٹر سے لیا جاتا ہے۔ یہ کام نہیں ہے جس میں آپ چل کر متاثرہ فرد تک پہنچ جاتے اور کہتے ہیں کہ مطلوبہ شخص مل گیا ہو اور دوسرے کہیں اور جا سکے ہیں پہاڑی سے کسی کو اتارنے میں کئی افراد کی ضرورت ہوتی ہے پانی میں بچاؤ کرنے والے جانتے ہیں کہ کسی کی جان بچانے کے لیے بغیر سوچے سمجھے پانی میں کود جانا غلط ہے۔

ت۔ مستحکم کرنا (Stablize)

ایک دفعہ جب ہم کسی تک پہنچ کر اس کو بچانے کی پوزیشن میں آجائیں تو اس کی ذہنی اور جسمانی حالت کا اندازہ کرنا ہوتا ہے پہلے اس کی زندگی کو درپیش خطرات سے نمٹنا ہوتا ہے پھر اس کو کسی محفوظ مقام پر پہنچانے کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ایسے میں ہسپتال لے جانے سے پہلے کچھ اقدامات کی ضرورت ہوسکتی ہے۔مثلاً اگر کسی شخص کا ٹخنہ ٹوٹ گیا ہے تو اس مقام کو لکڑی کی چھپٹیوں یا کسی طرح سے باندھنا ہو گا اور درد کم کرنے کی گولیاں دینی ہو گی۔پانی میں گرے ہو شخص کو ٹھنڈے پانی سے نکال کو گرم رکھنے کی ضرورت ہوگی۔

اس حال میں استحکام کے لیے تین قسم کے اقدامات کرنے ہوتے ہیں۔

1. جسمانی (Physical) کوئی پٹی یا پلیٹن استعمال کریں۔محفوظ جگہ لے جائیں۔
2. جذباتی (Emotional) بات چیت کریں۔متاثرہ فرد کو بتائیں کہ اس کو بچانے کے لیے آپ کے لیے آپ کی حکمت عملی کیا ہے۔
3. ابتدائی طبی امداد مہیا کریں اور طبی مرکز لے جائیں۔

ٹ۔ منتقل کرنا (Transport)

اس میں بہت جلد فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ متاثرہ فرد کو کیسے اور کہاں لے جایا جائے۔یہ جگہ ایسی ہونی چاہیے اسکی طبی اور دوسری قسم کی دیکھ بھال صحیح ہو سکے۔

3.5 سیلاب اور پانی سے بچاؤ

الف۔ آپ اپنی املاک کو سیلابی نقصان سے کیسے بچا سکتے ہیں؟

- اپنی املاک کو سیلاب سے بچانے کا بہترین طریقہ تو یہ ہے کہ سیلاب کے علاقے میں گھر اونچی جگہوں پر بنائے جاتے۔
- اگر کوئی گھر سیلاب کے علاقے میں ہے تو کچھ ایسے اقدام کیے جاسکتے ہیں جن سے کم نقصان ہوں مثلاً چولھا، پانی کا ہیٹر اور بجلی وغیرہ اونچائی پر یا اوپر والی منزل پر لگائیں۔
- فرنیچر اور دوسری گھریلو اشیا اوپر لے جائیں۔
- تہہ خانے کے فرش اور دیواروں کو پانی سے محفوظ بنائیں۔

ب۔ سیلاب کے بعد آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

- پانی ابال کر پیئیں۔
- پانی میں نہ گھسیں نہ بچوں کو کھیلنے دیں۔
- سیلابی پانی میں ہاتھ ڈالنے کے بعد ہاتھوں کو دھوئیں۔
- اگر آپ سیلابی پانی میں کپڑوں سمیت کچھ دیر رہے تو کپڑوں کو گرم پانی اور صابن سے دھوئیں۔
- ٹیلیفون کو صرف ہنگامی صورت میں استعمال کریں۔
- گاڑی چلانے سے گریز کریں سوائے ہنگامی صورت حال کے۔

پ۔ کسی کو پانی میں گرا دیکھ کر آپ کو کیا کرنا چاہیے۔

پانی میں گرے شخص کو بچانے کے لیے پانی میں نہیں جانا چاہیے۔ ایسے کئی واقعات ہو چکے ہیں کہ کوئی فرد کسی کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے پانی میں گیا اور خود بھی ڈوب گیا، صرف تربیت یافتہ بچاؤ والے ہی پانی میں اتر کر ڈوبنے والے کو بچانے کی کوشش کریں۔ اپنے آپ کو چلاؤ۔ اشارے کرو۔ پہنچو۔ پھینکو۔ چپو چلاو۔ لیکن جاؤ نہیں۔ کا معروف طریقہ آنا چاہیے۔ غیر تربیت یافتہ افراد پانی میں گھرے شخص کو اشاروں سے سمجھائیں۔ چیخ کر محفوظ مقام کی نشاندہی کریں۔ ہدایات دیں۔ مددگار اشیاء پھینکیں مثلاً لمبی لکڑی۔ ہوا سے بھرے ہوئے ٹیوب۔ فٹ بال وغیرہ لیکن خود پانی میں ہرگز نہ کودیں۔

ت۔ ساکن یا چلتے پانی میں اپنا بچاؤ:

اگر آپ کم گہرے پانی میں چل رہے ہیں تو آپ کو آگے سڑک چیک کرنے کے لیے ایک چھڑی یا اس طرح کی کوئی چیز استعمال کرنی چاہیے۔ اگر آپ کے آگے سڑک پر کوئی گڑھا یا مین ہول (Manhole) ہے تو آپ اس میں گر سکتے ہیں اور پانی آپ کو بہا کر لے جا سکتا ہے۔ پانی میں داخل ہوتے وقت اپنا منہ اور ناک ڈھانپ لیں یا بند کر لیں۔ اپنے سر کی حفاظت کریں اور چہرہ پانی سے باہر رکھیں۔

چلتے پانی میں کھڑے ہونے کی کوشش نہ کریں پیٹھ کے بل اس طرح تیریں کہ آپ کے پاؤں ندی کے بہاؤ کی طرف ہوں۔ اور سر کی سمت قریب ترین کنارے کی طرف 45 ڈگری کا زاویہ بنائے ہوئے ہو۔ اگر ٹھنڈے پانی میں تیرنا پڑ جائے اور آپ اکیلے ہوں تو

جسم کو گٹھڑی کی شکل میں موڑ لیں تا کہ جسمانی حرارت محفوظ رہے۔ اگر ٹھنڈے پانی میں اور لوگوں کے ساتھ ہوں تو اکھٹے جڑ کر تیریں۔

3.6 انسیڈنٹ کمانڈ اور ٹیم سٹرکچر

الف۔ انسیڈنٹ کمانڈ سسٹم (Incident Command System)

انسیڈنٹ کمانڈ سسٹم وہ طریقہ کار ہے جس کے ذریعے ہنگامی امداد کو منظّم کیا جاتا ہے۔ تا کہ ہنگامی حالت کو جلد از جلد کامیابی سے قابو میں لایا جا سکے۔ سول ڈیفنس کا جو شخص سب سے پہلے موقع پر پہنچتا ہے وہ وہاں بنیادی انسیڈنٹ کمانڈر ہوتا ہے اور ساری صورت حال کو سنبھال لیتا ہے۔ جب سول ڈیفنس والے سرگرم ہو جاتے ہیں تو وہ اس سسٹم کا حصہ بن جاتے ہیں۔

یہ انسیڈنٹ کمانڈر کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر حکمت عملی کا ایسا منصوبہ بنائے جو ناگہانی حادثے یا آفت سے مؤثر طریقے سے نمٹ سکے۔

انسیڈنٹ کمانڈر کو اس قابل ہونا چاہے کہ وہ اپنے عملے کو باآسانی ہدایات جاری کر سکے، کنٹرول کر سکے، اسے علم ہو کہ کون کہاں مصروف عمل ہے حادثے کے لیے جو وسائل مہیا کیے گئے ہیں ان کا موثر استعمال ہو رہا ہے یا نہیں۔

پ۔ انسیڈنٹ کمانڈر کی ذمہ داریاں

- حادثے کی نوعیت کا اندازہ لگانا
- انسیڈنٹ مینجمنٹ پلان بنانا (منصوبہ بندی کرنا)

- بروقت اور مؤثر حکمت عملی ترتیب دینا۔
- ترجیحات، اہمیت اور تقاضوں کے مطابق کاموں کو ترتیب دینا اور انھیں رضا کاروں کے سپرد کرنا۔
- سیکٹر بنانا اور سیکٹر کے عملی اہداف مقرر کرنا۔
- ہر سیکٹر کے عملی اہداف مقرر کرنا۔
- ہر سیکٹر یا ٹیم کے ذمے خاص کام سپرد کرنا۔
- مزید وسائل کو حرکت میں لانا اور پہنچنے پر انھیں فوراً حادثہ تک پہنچانا۔
- حکمت عملی کو جانچتے رہنا اور اس میں مناسب تبدیلیاں لانا۔
- متاثرین اور عملے کی سلامتی کو یقینی بنانا، مؤثر سلسلہ مواصلات قائم کرنا، جہاں سے ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لیے فوری رابطے اور معلومات کے تبادلے کو یقینی بنایا جاسکے۔
- تمام امدادی ایجنسیز کے ساتھ مؤثر رابطہ قائم کر کے ان کی سرگرمیوں کو مربوط کرنا۔ حادثے والی جگہ کے عین اردگرد وسائل کو کنٹرول کرنے اور حفاظتی اقدامات کرنے کے لیے رسی، فیتہ یا رکاوٹ کھڑی کر کے گھیرا لگانا۔
- ذرائع ابلاغ (ٹی وی، ریڈیو اور اخبار والوں) کو اعتماد میں لینا۔
- امدادی کارروائیوں کے خاتمے کے بعد تفصیل سے ساری کارروائیوں کی رپورٹ لکھنا تاکہ بوقت ضرورت پولیس یا دوسری ایجنسیاں حادثہ کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کر سکیں۔

ت۔ وسائل، سہولیات اور کنٹرول

- جائے حادثہ پر پہنچ کر انسیڈنٹ کمانڈر حادثے کی نوعیت کو اندازہ کرتا ہے۔ اور اسی پیمانے پر اس کا انتظام کرتا ہے۔ بڑا حادثہ ہونے کی صورت میں مختلف امدادی کارروائیوں اور وسائل کو کنٹرول کرنے کے لیے آفیسر مقرر کیے جاتے ہیں۔ ان میں آپریشن کمانڈر اور کمانڈر سپورٹ آفیسر بھی شامل ہیں۔ آپریشن کمانڈر جائے حادثہ تک پہنچانا ہوتا ہے۔ مزید وسائل اور امدادی سامان میں جن کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ وہ یہ ہیں:
- ٹرانسپورٹ کا انتظام۔ ایمبولنس گاڑیاں وغیرہ۔
- ضروری عملہ اور امدادی کارکن فوری ضرورت اور بچاؤ کا دوسرا خصوصی سامان (مثلاً بیلچہ، کدال، کٹر، کرین، لیور، جیک وغیرہ)۔
- دیگر استعمال کی چیزیں، ایندھن، ڈیزل، پڑول، مٹی کا تیل، گیس سلنڈر وغیرہ،
- طبی امداد کا سامان۔
- ابتدائی انسیڈٹن کمانڈ پوائنٹ (Incident Commond Point) رابطہ قائم کرنے کے لیے سب سے پہلا مقام ہوگا۔ جب کمانڈ سپورٹ یونٹ سرگرمیوں کے لیے قائم کیا جائے تو اسے نمایاں ہونا چاہیے۔ اس تک آسانی سے پہنچے اور پہچان کے لیے اس پر جلتا بجھتا بلب یا روشنی نمایاں ہو۔

3.7 انسیڈنٹ ٹیم کا ڈھانچہ (Incident Team Structure)

انسیڈنٹ ٹیم کا ڈھانچہ (Incident Team Structure) مندرجہ ذیل ہے۔

الف۔ آپریشنل عہدہ دار (Operational Roles)

- انسیڈنٹ کمانڈر
- آپریشن کمانڈر
- سیکٹر کمانڈر
- کریو کمانڈر

ب۔ فنکشنل عہدہ دار (Functional Roles)

- کمانڈ سپورٹ آفیسر
- ایکوپمنٹ آفیسر
- مارشلنگ آفیسر
- سیفٹی آفیسر

پ۔ سول ڈیفنس کے ڈھانچے/سٹرکچر کے اہم نکات

- تمام مقامات پر سول ڈیفنس کو انسیڈنٹ کمانڈ سٹرکچر ضرور بنانا چاہیے۔
- ٹیم کی سرگرمیوں کو مربوط کرنے کے لیے لیڈر یا انسیڈنٹ کمانڈر کا تقرر ضروری ہے۔ حادثے یا ہنگامی حالت کے دوران انسیڈنٹ کمانڈر وہ ہوتا ہے جو سب سے پہلے وہاں پہنچتا ہے۔

- وہ جگہ جہاں سے لیڈر یا انسیڈنٹ کمانڈر ٹیم کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتا ہے اور ہدایات جاری کرتا ہے کمانڈ پوسٹ کہلاتی ہے۔ اگر انسیڈنٹ کمانڈر وہاں سے کہیں چلا جاتا ہے تو وہ کمانڈ پوسٹ پر اپنی ذمہ داری کسی دوسرے شخص کے حوالے کر کے جاتا ہے۔
- سول ڈیفنس لیڈر، وسائل، امدادی سرگرمیوں اور سامان رسد کا سلسلہ جاری رکھنے کے لیے ممبرز کو مختلف ذمہ داریاں سونپتا ہے۔ ان کے علاوہ سول ڈیفنس لیڈر دیگر ممبرز کو اطلاعات جمع کرنے، انھیں تحریری شکل دینے اور لوگوں تک پہنچانے کا کام سپرد کرتا ہے جوں جوں آرگنائزیشن بڑھتی ہے کنٹرول کا دائرہ بھی وسیع ہوتا جاتا ہے۔
- ناگہانی آفت یا حادثے کے تقاضوں کے مطابق سول ڈیفنس ساری سرگرمیاں ایک ٹیم کے طور پر بھی سرانجام دے سکتی ہے یا کم از کم تین تین ممبرز کی ٹیم بنا کر کام کیا جا سکتا ہے مثلاً آگ بجھانے والی ایک ٹیم ہو، طبی امداد، تلاش اور بچاؤ کرنے والی دوسری ٹیمیں ہوں اور ہر ایک کا لیڈر مقرر ہو۔
- تمام حالات میں ہر ٹیم کا ایک نمایاں ممبر ہو۔ جو کام کی نگرانی کرے اور کام کے آگے بڑھنے کی رپورٹ مقررہ لیڈر کو کرے۔ سول ڈیفنس کے عملے کے پاس تین ممبرز پر مشتمل ایک ایسی ٹیم بھی ہو جن میں سے کم از کم ایک ممبر قاصد یا ہرکارے کے طور پر کام کرے اور وقتاً فوقتاً اطلاعات کمانڈ پوسٹ تک پہنچائے۔ دوسرے دو ممبرز ہر وقت موقعے پر موجود ہوں تا کہ فوری ضرورت کے مطابق ان سے کام لیا جا سکے۔

سیلاب سے محفوظ گھر کے 6 طریقے

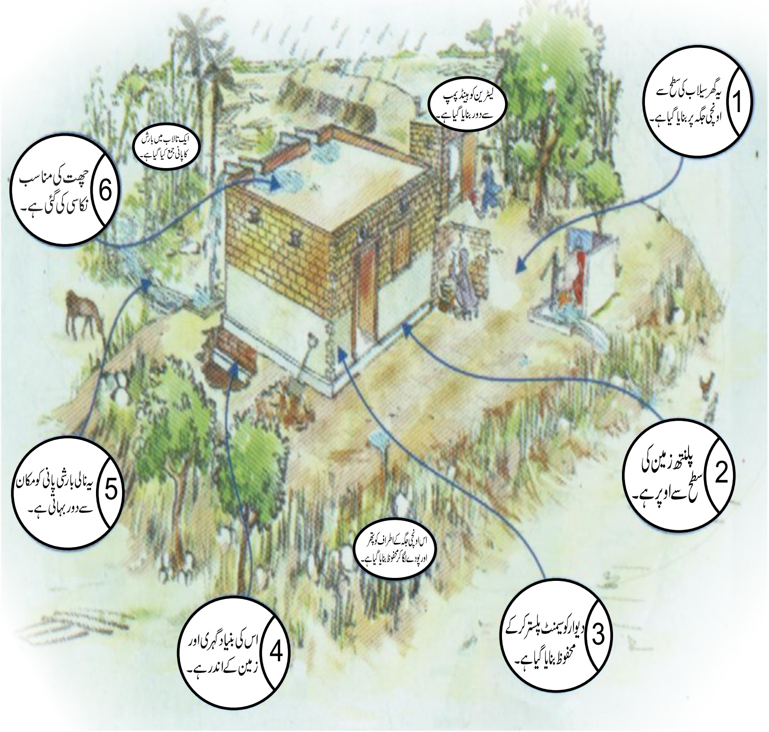

ملحقہ 1

چیک لسٹ برائے ضروری سامان

	کیٹگری	اشیاء	
بنیادی اشیاء	بیگ	ایمرجنسی بیگ	
	پانی	پینے والا پانی	
	خوراک	ساتھ لے جائے والی خوراک	
	سامان	ایمرجنسی خوراک	
	آلات	ہیلمٹ	
		پیڈڈ	
		ہیڈ گیر	
		ٹوپی وغیرہ	
		فلیش لائیٹ (اضافی بیٹریوں اور پاور سپلائی کے ساتھ	
		چاقو	
		رسی ۱۰ میٹر لمبی	
	معلومات	ساتھ لے جایا جانے والا ریڈیو (اضافی بیٹریز کے ساتھ)	
		موبائل فون (چارجر اور بیٹری کے ساتھ)	
		فون نمبرز اور ہنگامی اشیاء کی لسٹ	
		شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی	
		لکھنے والی اشیاء (میمو پیڈ اور قلم)	
		مارکر	
		کیش	
	فرسٹ ایڈ	فرسٹ ایڈ کٹ	
		چمٹی	
		ضروری ادویات	
	حفظان صحت	پورٹیبل ٹوائلٹ	
		ماسک	
		ٹشو پیپر	
		گیلے ٹیشو	
	سرد موسم سے بچاؤ	کمبل	
	عام صورت حال کے لیئے	رومال (بڑا)	
		تولیے	
		سیفٹی پن	
		ماچس	

چیک لسٹ برائے ضروری سامان

	کیٹگری	اشیاء	
انفرادی طور پر استعمال ہونے والی اشیاء	کپڑے	کپڑے	
		کمبل	
		بارش سے بچانے والا کوٹ	
	خوراک	خراب نہ ہونے والی خوراک	
		نمک	
		دسترخوان (پلیٹ، کپ، چمچ اور کانٹے)	
		کین اوپنر	
		ساتھ لے جایا جانے والا چولہا	
	روزمرہ کی ضروریات	برتن	
		ٹوتھ برش، ماؤتھ واش	
		صابن	
		خشک شیمپو	
		بیکنگ سوڈا	
	عام استعمال کی اشیاء اخبار	فالتو	
		آلات	
		نقشے (جگہ خالی کرنا یا واپسی کی صورت میں استعمال ہو سکیں)	
		گتے	
		موم بتیاں	
		ایمرجنسی پانی کے بیگ (ٹینک)	
		تولیے	
		وائٹ بورڈ	
		جوتے	
		مچھردانیاں	

چیک لسٹ برائے ضروری سامان

	کیٹگری	اشیاء	
انفرادی طور پر استعمال ہونے والی اشیاء	قیمتی اشیاء	اضافی چابیاں	
		اضافی چشمے	
		سرٹیفکیٹ اور دوسرے کاغذات کی فوٹو کاپیاں	
	خواتین	صفائی کی اشیاء	
		شیشہ، کنگی اور برش	
		کاسمیٹکس	
		ربڑ ہیر بینڈ	
	بوڑھے افراد کے لیئے	سینئر شہری سرٹیفکیٹ	
		ڈسپوزایبل لنگوٹ	
		نرسنگ کی دیکھ بھال کی مصنوعات	
		سماعت کا آلہ	
	بچوں کی ضروری اشیاء	بوتلیں اور خوراک	
		جراثیم سے پاک روئی	
		تولیے	
		ڈسپوزل پیمپرز	
		ماں اور بچے کی صحت کے متعلق کتاب	
	معذور افراد کے لیئے	معذوری کا سرٹیفکیٹ	
		مدد کے لیے پوچھنے کے طریقے	
		سفر میں مدد کے طریقے	
		معلومات حاصل کرنے کے طریقے	
		بات چیت کرنے کے طریقے	
	پالتو جانوروں کے لیے	پالتو جانوروں کی اشیاء	

ملحقہ 2

سیلاب سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات

سیلاب ایک قدرتی آفت ہے جس میں بہت سا جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔ ہم چند احتیاطی تدابیر سے بہت سی جانیں بچا سکتے ہیں۔

سیلاب سے پہلے کے اقدامات:

- مون سون سے پہلے اور دوران موسمی حالات سے متعلق خود کو ریڈیو، ٹی وی اور موبائل فون کی مدد سے باخبر رکھیں اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ اطلاعات کو سن کر اُن پر عمل کریں۔
- گھر کی سطح پر ایمرجنسی کِٹ کو ہمیشہ تیار رکھیں جس میں موبائل فون کی ایک چارج شدہ بیٹری، ماچس کی ڈبی، چارج شدہ ٹارچ، موم بتیاں، مچھروں سے بچاؤ کی جالی اور دوائی، صاف پانی کی بوتلیں، ابتدائی طبی امداد کا سامان (ادویات، جراثیم کش محلول جیسے ڈیٹول، زخموں پر لگانے والی مرہم پٹیاں)، ریڈیو سیٹ، کچھ کھانا پکانے کا سامان، خراب نہ ہونے والی اشیاءِ خوردنی (مثلاً بھنے ہوئے چنے، دالیں، آٹا، چینی، چاول اور گڑ وغیرہ) ضروری کاغذات جس میں پاسپورٹ، شناختی کارڈ، رجسٹریاں، تعلیمی اسناد وغیرہ اور کچھ کیش (اگر موجود ہے) شامل ہوں۔
- سیلاب کی صحیح خبر کے لئے اپنے علاقے میں موجود سیلاب کی پیشگی اطلاع فراہم کرنے والے نظام سے رابطے میں رہیں۔
- سیلاب سے متعلق خبروں سے خود کو اور اپنے عزیز و اقارب کو باخبر رکھیں۔

- اپنی قیمتی اشیاء کو اونچے اور محفوظ مقامات پر رکھیں۔
- گھروں کے گرد حفاظتی پشتے تعمیر کریں۔
- برسات کا موسم آنے سے پہلے محکمہ امورِ حیوانات (لائیو سٹاک) سے جانوروں کی ضروری ویکسینیشن کروالیں۔
- سیلاب کا خطرہ ہو تو گاؤں کی مسجد میں اعلان کروائیں۔

سیلاب کے دوران کے اقدامات:

- اپنے آپ کو اور اپنے دوستوں، رشتے داروں کو ایمرجنسی راستوں، محفوظ علاقوں وغیرہ سے باخبر رکھیئے تاکہ جگہ خالی کرنے کی صورت میں کوئی مشکل نہ درپیش آئے۔
- متعلقہ اساتذہ، امامِ مسجد، علاقے کے بااثر افراد کو سیلاب سے تیاری اور بچاؤ میں رہنمائی فراہم کرنی چاہیئے۔
- سیلاب کی خبر ملتے ہی ایمرجنسی پلان کے مطابق اپنے مال مویشی اور قیمتی سامان کو لے کر بروقت قریبی محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں۔
- سیلاب کے بارے میں خبر ملتے ہی معذور، بزرگ، بچوں اور حاملہ خواتین کو سب سے پہلے محفوظ مقامات پر پہنچائیں۔ اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آ رہی ہو تو ایمرجنسی رسپانس ٹیم کو آگاہ کرے۔
- اگر آپ نچلے علاقوں میں رہتے ہیں تو زیادہ بارشوں کی صورت میں اونچے اور محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں۔
- گھر سے نکلتے وقت اپنا قیمتی سامان (شناختی کارڈ، زیورات، گھر کے کاغذات وغیرہ) کو اپنے ہمراہ رکھیں۔ اگر کیش موجود ہے تو وہ ساتھ لے جانا نہ بھولیں۔

- اپنے ہاتھ باقاعدگی سے دھوئیں کیونکہ سیلابی پانی گندا ہوتا ہے اور بیماریاں پھیلاتا ہے۔
- سیلاب کے دوران پانی میں بھیگی چیزوں کے کھانے اور گندے پانی کے استعمال سے ڈائیریا، ہیضہ جیسی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔
- پانی میں چلنے سے گریز کریں کیونکہ پانی میں کوئی گہری جگہ، ٹوٹا ہوا شیشہ یا سانپ ہوسکتا ہے جس سے آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے چلتے وقت اپنے ہمراہ کوئی چھڑی رکھیں۔ اگر ضروری ہو تو جرابوں کے بجائے شاپنگ بیگ کا استعمال کیجئے تاکہ سیلابی پانی آپ کے جسم کو نہ چھو سکے۔
- خود کو اور اپنے جانوروں کو بجلی کی تاروں اور بجلی سے چلنے والی دیگر اشیاء سے دور رکھیں۔
- سیلاب کے دنوں میں بجلی کے آلات کا استعمال بہت احتیاط سے کریں مثلاً استری، پنکھا، کپڑے دھونے کی مشین وغیرہ کیونکہ نمی کی وجہ سے کرنٹ لگ سکتا ہے۔
- سیلاب کی وجہ سے عمارتوں کی دیواریں کمزور ہو جاتی ہیں جس سے ان کے گرنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ گھر میں داخل ہوتے وقت اس بات کی تسلی کرلیں ورنہ کوئی جانی نقصان ہو سکتا ہے۔ کچی، خستہ حال یا بوسیدہ دیواروں کے نزدیک نہ بیٹھیں کیونکہ وہ کسی بھی وقت گر سکتی ہیں۔
- سیلابی پانی میں گاڑی مت چلائیں، پانی آپ کو بہا کے لے جا سکتا ہے۔
- سیلاب کے دنوں میں اپنے مویشیوں کو بجلی کے کھمبوں سے نہ باندھیں۔
- کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیشِ نظر متعلقہ رضا کار، امدادی کاروائیوں میں شمولیت کے لئے اپنی متعلقہ ضلعی انتظامیہ کے دفاتر میں اندراج کروائیں۔

سیلاب کے بعد کے اقدامات:

- پانی اُبال کر پینے سے پیٹ کی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔
- کھانے کی باسی اشیاء ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ نمی اور گرمی کے باعث کھانا بہت جلدی زہریلا ہو کر جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔
- سیلاب کے پانی میں چلنے اور تیرنے سے گریز کریں کیونکہ سیلاب کے پانی میں زہریلا مواد ہوسکتا ہے جس سے جلدی بیماریاں لگ سکتی ہیں۔
- ٹوٹی ہوئی بجلی کی تاروں اور گرے ہوئے کھمبوں سے دور رہیں۔
- اپنے مویشیوں کو ایسی جگہ باندھنے سے گریز کریں جہاں جانور زیادہ، زمین گیلی اور مکھیوں کی بہتات ہو۔
- اپنے مویشیوں میں بیماری کی کسی بھی علامت کی صورت میں مویشیوں کے متعلقہ افسر یا محکمہ سے رجوع کریں۔
- والدین اپنے بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے انھیں سیلابی پانی میں کھیلنے سے روکیں۔
- اپنے گھروں میں تب تک واپس نہ لوٹیں جب تک وفاقی یا متعلقہ محکمے اُنہیں محفوظ نہیں قرار دیتے۔
- گھر میں داخل ہونے سے پہلے گھر کی دیواروں کو اچھی طرح چیک کرلیں تاکہ کسی نقصان کا سامنا نہ کرنا پڑے۔
- سیلاب کی وجہ سے مویشیوں کو ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے لگوانے کے لئے اُن کے ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔